شعر بہانہ

اُن صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء کا

فقیر نور حکیم جیلانی

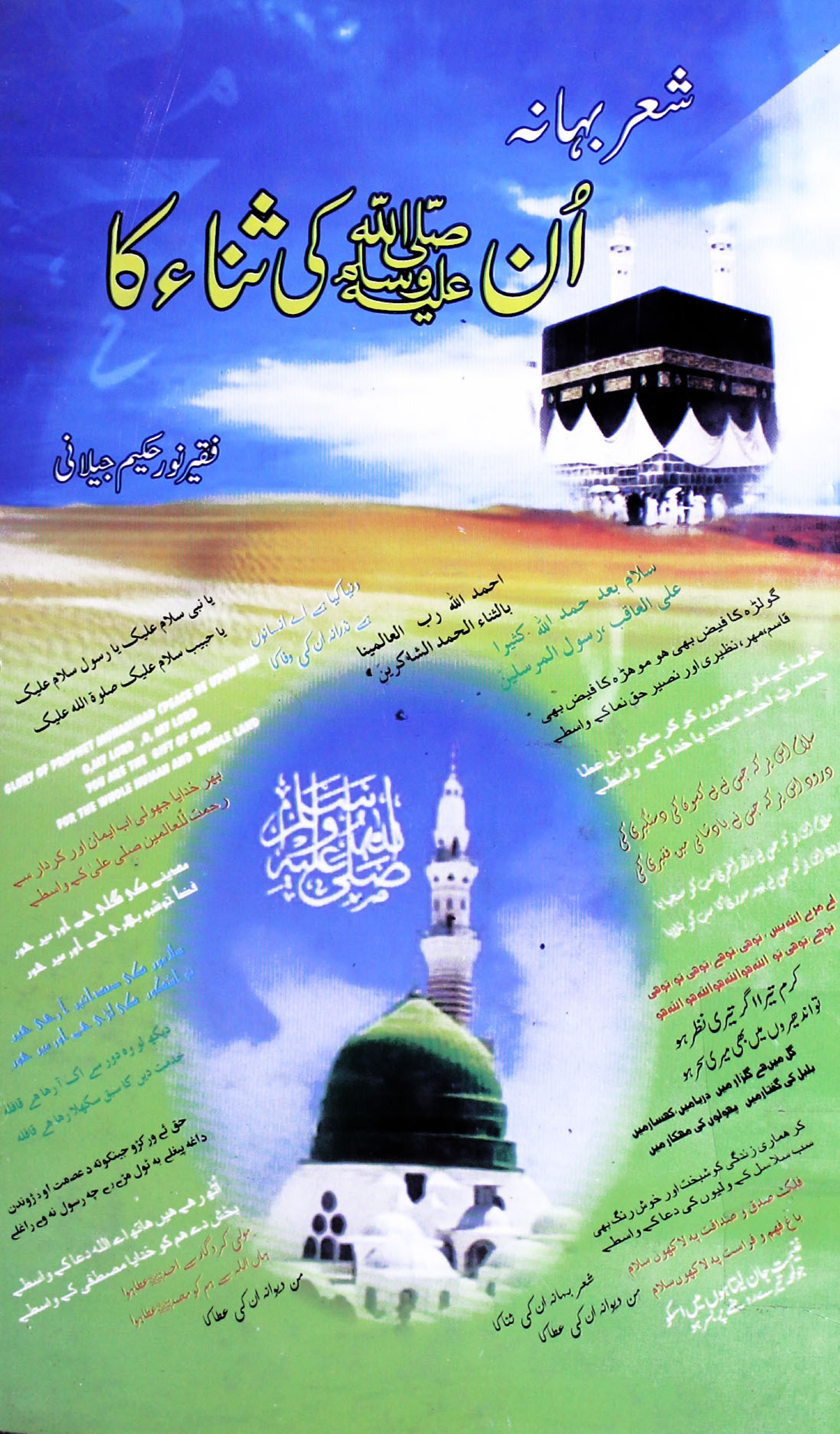

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قال اللہ تعالیٰ

ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یاایھاالذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ (القرآن)

قال رسول ﷺ انا خاتم النبیین ولا نبی بعدی (الحدیث)

خلقت مبرا من کل عیب کانک قد خلقت کما تشاء (حضرت حسان)

''شعر بہانہ اُن ﷺ کی ثنا کا''

نور حکیم جیلانی

Marfat.com

1023 61

متعلقات کتب (جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں)

کتاب کا نام	''شعر بہانہ اُن ﷺ کی ثنا کا''
شاعر	نور حکیم جیلانی، gelani3@yahoo.com
	روم نمبر۔۷۔ دار السلام پلازہ چوک سکندر پورہ پشاور
پہلا ایڈیشن	۱۲ ربیع الاول جنوری 2012
پتہ	بربان محلہ جنگی پشاور۔ ہمایوں گرافکس
اہتمام	ملاقات پبلیکیشنز گلبہار نمبر۔۲ پشاور
تعداد اشاعت	500
ہدیہ	150
کمپوزر و ڈیزائن	منور ارشد، مبشر مصطفیٰ، آدم نظر

ملنے کا پتہ 1۔ یونیورسٹی بک ایجنسی، بختیار سنز، قصہ خوانی پشاور، زرباغ نیوز ایجنسی چوک یادگار پشاور

2۔ مسٹر بک سپر مارکیٹ، ماڈرن بک میلوڈی اسلام آباد، جامعہ نظیریہ G-7/4 اسلام آباد

3۔ کمبائنڈ نیوز ایجنسی موتی محل پلازہ مری روڈ، مکتبہ ضیائیہ، احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک مری روڈ راولپنڈی

پیپر بکس، بک سینٹر صدر راولپنڈی 4۔ شبیر اینڈ برادرز اردو بازار، سلطان نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ لاہور

5۔ کراچی ۔۔۔ انجم نیوز ایجنسی ۔ 6 کوئٹہ نیوز ایجنسی

رابطہ ۔۔۔۔ نور حکیم جیلانی، محلہ عجب خاں وزیر باغ روڈ رشید گڑھی پشاور، ۰۳۳۲ ۹۳۰۴۲۹۴۰

بشکریہ و بتعاون

الاسلام فاونڈیشن انٹرنیشنل پاکستان

روم نمبر 7 دار السلام پلازہ چوک سکندر پورہ پشاور، سب آفس جامعہ نظیریہ G-7/4 اسلام آباد

Marfat.com

ما ان مدحت محمداً بمقالتی ولکن مدحت مقالتی بمحمدٍ (حضرت حسانؓ)

کب کر سکی، کتاب میری، آپ ﷺ کی تعریف

لیکن تری ﷺ ثنا نے اسے بخشا ہے دوام

(منظوم ترجمہ از نورحکیم جیلانی)

ازا بزا کرکرا کراکری من تندرا (حضرت بلالؓ حبشی زبان)

اِذِالمکارمُ فی آفاقِنا ذُکِرَت فبِکَ فینا یَضربُ المثل (ترجمہ حضرت حسانؓ)

ہوتا ہے جب مکارم اخلاق کا بیان خُلق حسین آپ ﷺ کا ہوتا ہے پھر بیان

(منظوم ترجمہ از نورحکیم جیلانی)

"شعر بہانہ اُن ﷺ کی ثنا کا"

نورحکیم جیلانی

حمد یہ، نعتیہ اور سلام و منقبت پر مشتمل شعری مجموعہ

(جس میں اردو کے علاوہ عربی، فارسی، پشتو، پنجابی، ہندکو اور انگلش پر مشتمل اشعار عقیدت بھی ہیں)

Marfat.com

روضۂ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مواجہہ شریف کی جالیوں پر کندہ

نعتیہ اشعار

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ اَعْظُمُهُ

فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ

نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهُ

فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ

(ایک عربی دیہاتی کے وہ اشعار جو جاوک ایت سورۂ نسا ۶۴ کی تلاوت کے بعد اس نے پڑھے اور اس کی مغفرت ہو گئی، گواہ امام عتبیؒ۔ تفسیر ابن کثیر)

ترجمہ: اے بہتر اُن سب سے جس کے اجسادِ شریفہ خاک میں مدفون ہوئے ہیں اور اُن کی خوشبو سے جنگل و پہاڑ مہک گئے ہیں میری جان اس پاک قبر پر فدا جس میں آپ سکونت فرما ہیں اس قبر شریف میں پرہیزگاری ہے اور اس میں جُود اور کرم ہے

در بیان نایہ جمال حال او

ہر دو عالم چیست! عکس خال او

رومیؒ

آسمان ایڑیوں کے بل بوتے

رفعتِ شانِ مصطفیٰ ﷺ کو دیکھنے [illegible]

[illegible]

فہرست وکلید اوزان

...ان	اسماء	صفحہ
...ساب	ثناخوانِ مصطفیٰ کے نام	۹
...ر ونعت مناقب	سید نصیر الدین نصیرؒ	۱۰
...ش لفظ	نور حکیم جیلانی	۱۱
...وئے تاباں	پیر نقیب الرحمٰن مدظلہ	۱۸
...ب رسول ﷺ	ڈاکٹر خالد مفتی	۱۹
...ت رنگ	حسام حر	۲۱
...ورفعنا لک ذکرلک	قاری شہزاد	۲۲
...زہ نیز جذبے	سجاد بابر	۲۴
قرطاس سپاس	صاحبزادہ حسیب احمد نظیری	۲۵
عکس جمال کبریا	علامہ محمد زبیر نقشبندی	۲۶
جذبہء صدق وعشق	امجد امین	۲۷
تاج کائنات	قمر تاج عظیمی	۲۸
توصیف مصطفیٰ ﷺ	اظہار اللہ اظہار	۲۹
...صلون علی النبی ﷺ	محمد صریر الدین ایوبی	۳۱

اصناف	مصرعہ/عنوان	بحر۔اوزان	صفحہ
حمدیہ			۳۲
عربی وفارسی	الحمد۔حاجت روا	(فاعلن ۔بحر رمل)	۳۳
مناجات	اُٹھ رہے ہیں ہاتھ اے اللہ دعا کے واسطے	(۳۔فاعلاتن،ا۔فاعلن،رمل مقصور)	۳۴
حمد	ہر طرف تیرا ظہور، ہر طرف ترا ہی نور	(فاعلن مستفعلن، بحر رمل)	۳۵
حمد	تیری شان جل جلالہ	(فاعلن،فعولن)	۳۶
نظم (نثری)	اے خدا تو نے مجھے بھیجا یہاں		۳۷
ثلاثی (ہندکو)	تیری عطا		۳۸

Marfat.com

poem	O My GOD	(imbiac)	۳۸
حمدیہ ہائیکو	رب کے جلوے	(فعلن ۵،۷،۵)	۳۹
نعتیہ			۴۰
عربی۔فارسی	محمد خاتم الرسل۔ مصطفیٰ سردارِ ما	(مفاعلن،ہزج)	۴۰
نعتیہ ہائیکو	عظمتِ آقا	(فعلن ۵،۷،۵)	۴۱
نعت	تخلیقِ کائنات میں موجود ہے جلوہ ترا	(۴مستفعلن۔رجز مثمن سالم)	۴۲
	کرم تیرا اگر تیری نظر ہو	(ہزج مسدس محذوف،مقصور)	۴۳
	نہ دولت، نہ دنیا نہ زر چاہتا ہوں	(۴فعولن،متقارب سالم)	۴۴
	کہاں میں اور کہاں طیبہ رسیدہ	(ہزج مسدس محذوف،مقصور)	۵۵
	مدینے کی گلی ہے اور میں ہوں	(ہزج مسدس محذوف،مقصور)	۴۶
	رحمت للعالمیں، الطاف باری واہ واہ	(بحر رمل)	۴۸
	میں محمد کی ثنا کرتا ہوں	(بحر رمل)	۴۹
	محمد ﷺ تاجدارِ دوسرا ہے	(ہزج مسدس محذوف،مقصور)	۵۰
	دل میں طیبہ کو بسانے کی سعادت ہو نصیب	(بحر رمل،مثمن مخبون مقصور)	۵۱
	نائبِ دستِ خدا ہیں، رحمت للعالمین	(بحر رمل،مثمن مخبون مقصور)	۵۲
	سرکار کی مدحت، شوکت رسول کی ہے	(بحر رجز)	۵۳
	جن کے قلوب میں ہے محبت رسول ﷺ کی	(مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن ،مضارع اخرب مکفوف)	۵۴
	سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبی ﷺ	(متدارک مثمن سالم)	۵۵
	ہر ایک کو بھاتی ہیں، مدینے کی ہوائیں	(ہزج،مثمن اخرب مکفوف محذوف الآخر)	۵۶
	ہیں عالمِ انساں میں بڑے ہی عظیم لوگ	(رجز)	۵۷
	دو جہاں میں ہے رنگ جمال آپ ﷺ سے	(۴فاعلن،متدارک)	۵۸
	میں خادمِ طیبہ ہوں، وفا بیچ کے چلا ہوں	((مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن)	۵۹
	گرتے ہوؤں کو کس نے اُٹھایا تیرے بغیر	(مستفعلن،رجز)	۶۰

Marfat.com

دل نے عشق میں کھویا تو بار یاب رہا	(مستفعلن)	۶۱
آقا کی غلامی پہ فدا، اور بھی کچھ مانگ	(فعولن)	۶۲
صاحب صدارت بزم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم	(فاعلن فعولن، مستفعلن)	۶۳
مجھے در پہ اپنے بلا لو غم دو جہاں سے چھڑوا کے	(مفاعلن)	۶۴
منظوم اظہار عقیدت الٰہی، میری دعا یہی ہے، نبی کے در کا سفر کرا دے	(مفاعلن)	۶۵
آزاد نظم نعت　نبی میرے مجھے اک دن	(مفاعلتن)	۶۶
التجا	(مستفعلن)	۶۷
نثری نظم نعت　محمد زمانہ کا سلطان ہوگا ﷺ		۶۸
(منظوم ترجمہ)　کالیاں زلفاں والا دکھی دلوں کا سہارا		۶۹
فارسی نعت　محمد تاج دار دوسرا است	(ہزج، مسدس محذوف)	۷۱
پندار من محمد ولدار من محمد	(مستفعلن)	۷۲
پشتو نعت　حم سکیے وہ اوحم نمر وہ حم گلونہ کہکشاں وہ	(۱۶۔۱۷ اسیلا بونہ)	۷۳
یو محبوب دے	(۱۱،۱۲ اسیلا بونہ)	۷۴
پنجابی نعت　محمد ﷺ تاجدارِ دوسرا اوے	(ہزج مسدس)	۷۵
ہندکو نعت　تیرے در دے اسی غلام آقا	(مفاعلن)	۷۶
انگلش نعت　o,my lord ,o, my lord	(imbaic)	۷۸
Glory of Muhammad		۷۹
نعتیہ قطعات (ﷺ) (۲۰)		۸۰
غیر منقوط قطعہ　کس کے کرم کا ہم کو سہارا عطا ہوا	(مستفعلن)	۸۰
دیگر　قطعات	(مستفعلن فعولن)	۸۰
فارسی　من خادم در روضہ مصطفیٰ را	(مستفعلن)	۸۳
پشتو　ستا سو پہ سیرت سے شوژ وندن ڈیر روبنانہ	(۱۳،۱۳)	۸۴
نعتیہ رباعی	(ہزج، مفعول مفاعیلن مفاعیلن فاعلن)	۸۴
ثلاثی (۲)		۸۴

Marfat.com

نعتیہ ماہیا			۸۵
فردیات (۱۴)			۸۵
اردو	(متفرق اوزان)		۸۵
فارسی	من ترا رہبر کنم تا کہ یابم منزلم		۸۶
سلام			۸۷
(نظم)	سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی		۸۷
تضمین بر سلام رضاؒ	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک،	مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	۸۸
مناقب			۹۱
منقبت صحابہ رض			۹۱
منقبت صدیق رض	نبی کے عشق میں برحق ہیں چار یار نبی ﷺ		۹۱
منقبت عمرؓ	وہ عمر جن کے حق میں نازل آیتیں قرآن کی		۹۱
منقبت عثمانؓ	جن کا ثانی سخاوت میں کوئی نہیں		۹۱
منقبت علیؓ	ابوتراب لقب جس نے نبیؐ سے پایا		۹۱
منقبت امام حسینؓ	دیکھ لو وہ دور سے اک آ رہا ہے قافلہ	(رمل، ۳ فاعلاتن، ا فاعلن)	۹۲
حسینؓ کا نام	ظلمت فکر میں تنویر ہے حسین کا نام	(فاعلاتن)	۹۳
فارسی	سلام اے پیکر جود و عطا السلام	(مفاعیلن)	۹۳
حسینؓ	کس کا خوں اُفق شفق کو بھر گیا		۹۴
منقبت میراں	مرے میراں کا یہ فرمان سن لو	(ہزج مفاعیلن)	۹۵
منقبت مجدد	مجدد الف ثانی ہوئے ہیں عظیم	(مفاعیلن فعولن)	۹۵
دعائیہ دعا	ماں کے لئے نبی ﷺ کی چھاؤں	(فاعلن)	۹۶

Marfat.com

انتساب

ان تمام علمائے کرام، مشائخ عظام، نعت گو شعراء اور نعت خوان، نعت گو دوستوں کے نام جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ثنا کا درس اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لذت ہمیں عنایت فرمانے کے ساتھ ہمارے لیے مدح رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ بھی استوار کی

درود شریف

اللھمّ صلّ علیٰ سیدنا و مولینا محمد و علیٰ آلہ و صحبہ و بارک و سلم

خشک سیروں تنِ شاعر کا لہو ہوتا ہے   تب نظر آتی ہے اک مصرعہ تر کی صورت

(حالیؒ)

Marfat.com

حمد و نعت اور مناقب کے معانی و اہمیت، سید نصیر الدین نصیرؒ کی نظر میں

حمد کے لغوی معنی تعریف و توصیف کے ہیں مگر جب یہ لفظ صنفِ سخن کے طور پر استعمال ہوگا تو حمد کے معنی وہ نظم ہوگی جس میں صرف اور صرف اللہ رب العزت کی تعریف بیان کی جائے گی اور وہ تعریف بھی منظوم حالت میں، حمد میں شعراء کرام مالکِ کل، خالق جہاں کی ربوبیت، اس کی وحدانیت اور اس کی ذات کی حقانیت کے ساتھ ساتھ کی صفاتِ حمیدہ اور قدرتِ کاملہ کا بلند آواز سے (یا شعر کے اصناف میں) ذکر کرتے ہیں۔

نعت، عربی زباں کا لفظ ہے، جس کے لغوی معنی تعریف کرنے ہیں، مگر اصطلاح میں اس سے مراد وہ بیان منظوم ہے، جس میں شاعر بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں اپنی عقیدت اور آپ ﷺ کی ذات والا صفات سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے نعت کا موضوع بظاہر محدود دکھائی دیتا ہے، مگر چوں کہ اس کا موضوع اس عظیم ہستی ہے جس میں تمام انفس و آفاق کی وسعتیں سمٹ آئی ہے، اس لئے یہ صنفِ شعر بھی حد درجہ لامحدود اور وسیع ہے، آپ ﷺ کی محبت ہر مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے کلمہ طیبہ ہی کو لیجیے، جب تک اقرارِ توحید کے ساتھ آنحضرت ﷺ کی رسالت کا اقرار و اعلان نہ کیا جائے، ایمان کی تکمیل نہیں ہوتی یہی وجہ کہ عہد بہ عہد عربی، فارسی اور پھر اُردو میں شعراء نے جس تواتر اور تسلسل کے ساتھ اس صنفِ خاص سے اپنے شغف کا اظہار کیا ہے، اس کے نظیر دنیا کی کسی زبان اور اُس کے ادب میں نظر نہیں آتی۔

حضور رسالت مآب ﷺ نے بہ نفس نفیس حضرت حسان بن ثابتؓ سے حضرت سیدنا ابو بکر صدیقؓ کی منقبت سماعت فرمائی اور اُس کو پسند فرمایا، مناقب بیان کرنا اور اُن کو سُننا ایک ایسی روش ہے، جسے تائید نبوی ﷺ حاصل رہی ہے، لہٰذہ کسی علمی یا روحانی شخصیت کی ذات و صفات سے متاثر ہو کر اس جو خراجِ تحسین پیش کرنا ایک طرح کا اعتراف عظمت ہے اور یہ ایک مخصوص دائرے میں رہتے ہوئے انجام دینا ممنوع نہیں بلکہ ایک فعلِ مستحن ہے۔

(ماخوذ کتب شاہ نصیرؒ گولڑہ شریف۔ اسلام آباد)۔ پاکستان

Marfat.com

پیش لفظ

''شعر بہانہ ان ﷺ کی ثنا کا''

ڈاکٹر نور حکیم جیلانی

اللہ تبارک وتعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے پیارے حبیب خاتم المرسلین ﷺ کے ذریعہ توحید و دین کا درس دلوایا اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر لاکھوں اور کروڑوں درود وسلام ہوں جنہوں نے واحد خدا، وحدہ لاشریک کی عبادت کا سلیقہ اور طریقہ نہ صرف ہمیں سمجھایا بلکہ عملی طور پر کر کے دکھایا بھی اور بعدازاں رسول اکرم ﷺ کے اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین اور صحابہ کرام سلام اللہ علیہم اجمعین پر سلام ہو اور تابعین و تبع تابعین وائمہ دینؒ اور اولیائے کرامؒ و علمائے کرام اور اُن شعرائے کرام کہ جنہوں نے اللہ اور رسول ﷺ کی محبت اور تعریف کے لیے بہترین طریقے اور شاعری کے ذریعہ ہمیں دین اور اسلام کی طرف راغب کیا، پر بھی سلام اور رحمت ہو۔

صاحبان علم و نظر! میں اس حوالے سے بڑا خوش نصیب ہوں کہ گرچہ بذات خود تو میں کم علم، بے بضاعت اور بے ہنر ہوں لیکن زندگی میں اللہ تعالیٰ نے مجھے اہل علم، علمائے کرام و اولیائے کرام، صاحبان فکر و نظر اور باہنر لوگوں کی مصاحبت نصیب فرمائی اور ان ہی کی صحبت کی وجہ سے میں اس قابل ہوا کہ دو چار لفظ پڑھ سکوں یا لکھ سکوں۔

بقول شیخ سعدیؒ جمال ہم نشیں درمن اثر کرد وگرنہ من ہمہ خاکم کہ ہستم

اور پھر اس اللہ کا اتنا کرم ہوا کہ نہ صرف دو چار لفظ پڑھ اور لکھ سکوں بلکہ اُس کی اور اُس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی مدح و ثنا بھی کرسکوں صاحبان علم و نظر! قرآن پاک، حدیث مبارک اور درس نظامی کے مطالعہ کے بعد ہمیں یہ دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے کہ اوب... کی عبادت و

Marfat.com

تعریف اور وظیفے پڑھنے کے باوجود رسول اکرم ﷺ کی مدح و نعت پڑھنے، کہنے اور سننے سے غفلت برتتے ہیں بلکہ کچھ لوگ تو اس کو ناجائز بھی سمجھتے ہیں حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کیا واقعی قرآن پاک، احادیث اور صحابہ کرامؓ کے اقوال، اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، صحابہ کرام سلام اللہ علیہم اجمعین اور تابعین و تبع تابعین و ائمہ دینؒ اور اولیائے کرامؒ و مشائخ کرام، علمائے کرام اور شعرائے کرام، رسول اکرم ﷺ کی مدح و نعت کو ناجائز سمجھتے ہیں یا نہیں۔ حضرات گرامی تحقیق کرنے پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ نہیں ایسا بالکل بھی نہیں کہ وہ ہستیاں نعت رسول ﷺ کو ناجائز سمجھتیں ہوں بلکہ یہ ہستیاں تو مدح رسول ﷺ کو عبادت سمجھتی ہیں۔ کچھ سطروں کے بعد آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ وہ ہستیاں نہ صرف مدح رسول ﷺ کو جائز اور عبادت سمجھتیں تھیں بلکہ وہ ہستیاں بہترین نعت گو اور نعت خواں بھی تھیں۔

صاحبان علم و نظر! ہم کلمہ شریف پڑھتے ہیں اس میں لا الہ الا اللہ، اللہ کی توحید اور الہ ہونے کا ذکر ہے اور اُسکی تعریف اور ثنا بھی ہے حدیث میں ہے افضل الذکر لا الہ الا اللہ، یہ کلمہ کا جز اول ہے اس طرح کلمہ طیبہ کا جز دوم محمد رسول اللہ ہے رسول ﷺ کی رسالت بھی ہے اور انکی تعریف بھی اس طرح جب ہم قرآن کریم پڑھتے ہیں تو قرآن کریم میں جہاں جہاں اللہ تبارک و تعالیٰ کو رب، الہ، معبود، خالق، رازق، قیوم، غفور، رحیم، سمیع اور بصیر، وغیرہ کہا گیا ہے وہیں رسول اکرم ﷺ کو رحمۃ للعلمین، خاتم المرسلین یاایھا المدثر، یاایھا المزمل، محمد رسول اللہ ﷺ، مبشر، منور، احمد کہنے کے ساتھ ساتھ رؤف و رحیم بھی کہا گیا ہے یہ رسول ﷺ کے مقام اور مرتبے کے ساتھ ساتھ رسول ﷺ کی تعریف، مدح اور ثنا بھی ہے اور خدا نے تو خود فرمایا ہے ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی یاایھا الذین امنو اصلو اعلیہ و سلموا تسلیما۔ کہ میں اور میرے فرشتے رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے مومنو تم بھی ان پر صلوۃ و سلام بھیجو تو اب یہ رسول ﷺ کی مدح و ثنا اور نعت بھی ہے اور اللہ جل و عل کا حکم بھی۔ پھر فرمایا۔ و رفعنا لک ذکرک۔ جبکہ حدیث میں ہے کہ تم حضرت محمد ﷺ کی تعریف کرو صرف "الہ" کہنے سے بچو کیونکہ تم کو رسول ﷺ کی تعریف کی حد معلوم نہیں، اس لئے کمی نہیں کرنی ورنہ گستاخی کا خدشہ ہے لیکن تعریف میں زیادتی کر سکتے ہو

Marfat.com

صرف الہ اور ابن اللہ نہیں کہنا آج تک مسلمانوں کے کسی مسلک نے حضور ﷺ کو الہ اور ابن اللہ نہیں کہا اور یہ حدیث بھی ہے کہ مجھے اپنی امت کے مشرک ہونے کا خطرہ نہیں ہاں یہ باہم فساد و طلب مال ومتاع میں کھو جائیں گے اور دنیا کے ہو کر رہ جائیں گے لیکن یہ مشرک نہیں ہوں گے حضور ﷺ نے پیش گوئی کر دی ہے اس لئے ۔ع۔ خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰ نہ کرے ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

اسی لیے علمائے کرام کہتے ہیں کہ رسول ﷺ کی تعریف میں مبالغہ کیا کرو، زیادہ اچھی تعریف کے ساتھ نبی کا ذکر کیا کرو اور بخاری شریف کی حدیث میں خصائص خمسہ حدیث کے تحت یہ مفہوم متشرح ہوتا ہے کہ اچھی نیت کے ساتھ رسول ﷺ کی تعریف میں مبالغہ، انعام و نعمت ہے اور مبالغہ کی بہترین صورت شعر ہے اور شعر کیا ہے شعر کلام موزوں، مخیل اور مقفٰی کو کہتے ہیں یعنی وہ جملہ جس میں وزن، جذبہ، اعلیٰ خیال اور قافیہ، ردیف ہو پس سجا کر جملہ کو یا بات کو کہنا، شعر کہلاتا ہے۔ جب انسان شعر میں حضور ﷺ کی نعت کہتا ہے تو یہ ایک مستقل اعلیٰ طریقہ ہے اس لئے اس کی زیادہ قدر اور فضلیت ہے۔ سیرت اور تاریخ میں موجود ہے کہ حضور ﷺ کی مخالفت میں جب کفار ہجو کرتے تو شعراء صحابہ کرامؓ انکا جواب شعر میں دیتے حضرت حسانؓ، حضرت علیؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت کعب بن مالکؓ، کعب بنؓ زبیر اور بعد میں تابعینؒ کے اشعار اس بات کے گواہ ہیں بلکہ اور تو اور حضور ﷺ خود فرماتے کہ فلاں کا وہ شعر اچھا ہے اور بار بار پڑھنے کا حکم دیتے جیسے لبید کے اس شعر کے متعلق مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابوھریرہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اصدق کلمۃ قالھا الشاعر کلمۃ لبید۔ الا کل شئی ماخلا اللہ باطل وکل نعیم لامحالۃ زائل۔ یعنی: شعراء کی کہی ہوئی باتوں میں سب سے سچی بات لبید کا یہ شعر ہے کہ۔ سن لو کہ اللہ کے سوا ہر شئی باطل ہے اور ہر نعمت زائل ہونے والی ہے

اس طرح حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہے، ذکر عند رسول ﷺ ھو کلام فحسنہ حسن وقبحہ قبیح (دار قطنی) حضور ﷺ نے فرمایا شعر ایک کلام ہے بس اس کا اچھا، اچھا ہے اور اسکا برا، برا ہے دوسری جگہ ابوداؤد کی حدیث ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ان من البیان سحرا وانّ من العلم جھلاو ان من الشعر حکمۃ و ان من القول عیالاَ ... ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا کہ بعض بیان جادو، بعض علم جہالت، بعض شعر حکمت اور بعض باتیں بوجھ ہوتی ہیں اس طرح حضور ﷺ خود اچھے شعر پسند کرتے نہ صرف پسند کرتے بلکہ کئی اشعار کی آپ ﷺ نے اصلاح فرمائی رسول ﷺ کا نام بھی نعت ہے اللہ نے آپ کا نام محمد مصطفیٰ ﷺ رکھا ہے جس کا

Marfat.com

مطلب ہے ۔ ۔ بار تعریف کیا گیا یعنی میلاد مصطفیٰ سے پہلے انبیائے کرام نے آپ ﷺ کی آمد کی نعت کہی صحابہ کرام نے آپ ﷺ کی سیرت اور صورت، خصائل وشمائل پر قصیدے لکھے اور کہے اللہ نے آپ ﷺ کی شان میں ایات مبارک نازل فرمائیں اور آپ ﷺ کے وصال کے بعد علماء امت اور اولیاء ملت نے حضور ﷺ کی تعریف کی اور عالی شان نعتیں کہیں ہیں آسمان پر فرشتے، زمین پہ ہر مخلوق خدا، جن وانس نے دنیا کی ہر زبان میں رسول ﷺ کی تعریف کی اور نعت بار بار کہی ہے بلکہ نعت کہنے والے شعرا کو اور اس فن اور عشق کے لوگوں کے لیئے تو باقاعدہ علمائے کرام نے ناعتِ رسول کا لقب دیا ہے۔ اسلیئے حضور ﷺ کی تعریف دراصل اللہ تعالیٰ کی صفات کی تعریف ہے اللہ وہ ذات ہے جس نے ہمیں سراپا رحمت اور سرتاپا معجزہ نبی ﷺ رحمت کائنات کی صورت میں عطا فرمایا ہے۔ راقم نے جس طرح عرض کیا ہے۔

میں محمد کی ثنا کرتا ہوں ۔ اس طرح حمد خدا کرتا ہوں ۔ اور

ملی ہے روشنی ہم کو نبی سے ۔ محمد خالق کل کی عطا ہے

اس لیئے حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر ہیں لیکن ابن اللہ نہیں ہیں اور "الہ" بھی نہیں ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ حضور ﷺ عبدہ ہیں صرف عبد نہیں اقبال فرماتے ہیں

عبد دیگر عبدہ چیزے دیگر ۔ آں سراپا انتظار این منتظر

اب قارئیں کی خدمت میں ہم امت کے اولیائے کرام، علمائے کرام اور دیگر بزرگان دین اور صحابہ کرامؓ تبع تابعین کے ایک ایک دو دو اشعار کا حوالہ دینا چاہیں گے اور ان کے کلام سے چیدہ چیدہ نعتیہ نمونہ پیش کرتے ہیں تا کہ معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تمام مخلوقات نے نبی مکرم ﷺ کی نعت اور تعریف کی ہے۔ جیسے میں نے ابھی کہا کئی صحابہ کرامؓ نعت کہتے، جن میں حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت علی، حضرت حسان بن ثابت، عبداللہ بن رواحہ اور کعب بن زہیر وغیرہ شامل ہیں۔

حضرت علی نے شمائل ترمذی میں نعت کہتے ہوئے، فرمایا

من راہ بدیہہ حصابہ ۔ ومن خالطہ معرفۃ احبہ

یقول ناعتہ لم ارا قبلہ ۔ ولا بعدہ مثلہ

حضرت حسان بن ثابتؓ فرماتے ہیں

Marfat.com

واجمل منک لم تر قط عینی وا کمل منک لم تلد النساء

خلقت مبراءً من کل عیب کانک قد خلقت کما تشاء

دوسری جگہ حضرت حسان بن ثابتؓ فرماتے ہیں

صلی اللہ ومن یحفّ بعرشہٖ والطیبون علی المبارک احمدِ

امام زین العابدینؒ فرماتے ہیں

اکبادنا مجروحۃ من سیف ہجر المصطفیٰ طوبیٰ لِاہل بلدۃ فی النبی محترم

ان نلعت یاریح الصبا یوم الیٰ ارض الحرم بلغ سلامی روضۃ فیھا النبی محترم

امام بوصیریؒ فرماتے ہیں

مولای صلی وسلم دائماً ابدا علیٰ حبیبک خیر الخلق کلھمِ

ھو الحبیب الذی ترجیٰ شفاعتہ لکل ھول من الاحوال مقتحمِ

مولانا جامیؒ فرماتے ہیں

وصل اللہ علیٰ نور کہ زو شد نورہا پیدا زمین از حب او ساکن فلک در عشق او شیدا

فارسی شاعر عرفیؒ فرماتے ہیں

عرفی مشتاب این رہِ نعت است نہ صحرا آہستہ کہ رہ بردمِ تیغ است قدم را

عزت بخاری فرماتے ہیں

ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

طوطیٔ ہند خسرو فرماتے ہیں

نمی دانم چہ منزل بود، شب جائے کہ من بودم بہ ہر سو رقصِ بسمل بود، شب جائے کہ من بودم

خدا خود میر مجلس بود اندر لامکاں خسرو محمد شمع محفل بود، شب کہ جائے من بودم

پری پیکر نگارے سرو قدے، لالہ رخسارے سراپا آفتِ دل بود، شب جائے کہ من بودم

پشتو کے عظیم صوفی شاعر رحمٰن باباؒ فرماتے ہیں۔ کہ رنڑاں دا پیروی دا محمد دا گنڑاں نشتہ پہ جہاں بلا رنڑا

Marfat.com

ترجمہ۔ کائنات میں اگر کہیں روشنی ہے تو وہ رسول ﷺ کی پیروی کی روشنی ہے اور اس سے بڑھ کر دوسری کوئی روشنی نہیں

احمد ندیم قاسمی صاحب فرماتے ہیں

چہرہ ہے انکا آفتاب، سیرت ہے ان کی مہتاب   حسن بہ حسن، رخ بہ رخ، جلوہ بہ جلوہ، ہو بہ ہو
ہیں وہ معراج میں عیاں، رب حضور کے جہاں   حسن بہ حسن، رخ بہ رخ، جلوہ بہ جلوہ، ہو بہ ہو

رسول اکرم ﷺ کریم ہیں رؤف ورحیم ہیں لیکن اللہ نہیں حضور ﷺ کی تعریف میں مبالغہ کر داعلیٰ تعریف کر اور وہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر چہ اشرف المخلوقات میں سے وہ بشر ہیں لیکن یہ تو رسول کی عام تعریف ہے حکم ہے کہ رسول کی اعلیٰ تعریف کرو رسول کی خاص تعریف تو یہ ہے کہ وہ صرف بشر نہیں بلکہ خیر البشر ہیں وہ نور دو جہاں ہیں اسی طرح وہ نبی ہیں یہ عام تعریف ہے خاص تعریف تو یہ ہے کہ وہ خاتم النبیین ہیں اس لیے یہ اب نعت ہے ایسی نعتیں کہنا سعادت کی بات ہے صرف ایمان اور محبت اور ہنر سے سلیقہ سے تعریف کرو جو لوگ عشاق شعراء کو رسول ﷺ کی نعت یا تعریف سے روکتے ہیں اس خیال سے کہ کچھ بے احتیاطی نہ ہو جائے اُن سے گذارش ہے وہ یہ کام نہ کریں بلکہ روکنے کی بجائے رسول ﷺ کی درست تعریف کرنے کے درست طریقے عشاق، شعراء اور لوگوں کو سلیقے سے بتائیں یا سکھائیں تا کہ لوگ رسول ﷺ کی درست تعریف کرنا شروع کریں، تعریف بند نہ کریں بلکہ مدح رسول ﷺ کے آداب بتائیں اور یہی مدعا ہے قرآن کا۔ بقول شاعر ہے

قرآن اچھا، نماز اچھی، حج اچھا، زکوٰۃ اچھی   مگر میں باوجود اس کے، مسلمان ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں شاہ بطحا کی عظمت پر   خدا شاہد ہے کہ کامل مرا ایمان ہو نہیں سکتا

حضور ﷺ کی حدیث، مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ تم میں نے ایک شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ مجھے اپنے والدین، بیوی، بچوں اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ رکھے۔ اگر شعراء فن سے معمور درست شاعری کرنے کے ساتھ رسول ﷺ کی ثنا بھی کیا کریں تو وہ سورۃ شعراء میں غلط شعراء کرام، اللہ کی ناراضگی، ملامت اور مار سے بھی بچ سکتے ہیں اور وہاں تو مسلم شعراء کے لیے الا الذین امنوا کا استثناء بھی موجود ہے۔ ان معروضات کے علاوہ ایک خاص نقطے کی طرف میں قارئین کی توجہ دلانا بھی ضروری سمجھتا اور وہ یہ کہ دینی شاعری یا نیک لوگوں کی حمد ونعت کی شاعری رسمی طور پر صرف آمد و آورد کے طور پر نہیں ہوتی بلکہ روحانی وجدانی کیفیت کے عالم میں ہوتی ہے اسی لئے ان کو شعر روحانی [illegible] ہے جبکہ ایک [illegible]

Marfat.com

شاعر شعر کہتے وقت اپنی تمام تر ادبی محاسن کے لیے صرف خاص نقطہ پر ہی مرکوز کرتا ہے لیکن روحانی کیفیات کے زیر اثر رہنے والا شاعر ان سے بے نیاز ہوتے ہیں ایسے میں ان حضرات کا کلام بھرپور شعری محاسن کا شہکار نہ بھی ہو تو کوئی مضحکہ نہیں لیکن یہ اشعار قران وحدیث کے مفہوم سے مملو روحانی اثر ضرور رکھتے ہیں اس لئے ان اشعار کو انہی لوازمات اور روحانی تسکین کے اثرات کے ضمن میں ہی دیکھنا چاہیئے تبھی روحانی لطف حاصل ہوتا ہے۔ میں نے بھی انہی کیفیات کے تحت اپنا مافی الضمیر اشعار میں بیان کیا ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نبخشد خدائے بخشندہ

آخر میں ہیں میں جناب حضرت سید نظام الدین جامی گولڑہ شریف، پیر نقیب الرحمٰن، حکیم سید سرو سہارنپوری، علامہ اشرف آصف جلالی، پروفیسر ناصر علی سید، جناب قمر تاج، جناب ذاکر صاحب اسلام آباد، محترم حسیب احمد نظیری، ڈاکٹر نذیر تبسم، شکیل نایاب، محترم پروفیسر تنویر احمد، جناب گلزار صاحب، اظہار احمد اظہار، جناب حسام حر، میجر طاہر صاحب، مولانا مولوی نجیب صاحب، محترم شہر یار قریشی، نعت خواں قاری شہزاد، جناب سلطان آغا، جناب تاج آغا، ڈاکٹر خالد مفتی، محترم انجینئر ہارون اور سیار مسکین جناب امجد امین اور کمپوزر منور اور نعت خوان صاحبزادہ محمد مبشر مصطفیٰ (جس نے کمپوزنگ میں تعاون کیا ہے) کا شکریہ ادا کروں گا کہ ان احباب نے میرے اس نعتیہ مجموعے پر اپنی تحریری رائے کا اظہار کیا اور، میری حوصلہ افزائی، کی تجاویز بھی دیں اور مجھے اپنی اپنی رائے سے مستفیض بھی کیا۔ یہ احباب بھی میرے ساتھ تعاون کرنے کے سبب سے اللہ کے حبیب ﷺ کی نعت کہنے میں شامل ہیں اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ ایک خاص شکریہ قمر تاج کا کہ یہ کتاب انکے بار بار اصرار پر منصہء شہود پر آسکی اگر وہ اس کی اشاعت کی تحریک نہ دیتے اور اصرار نہ کرتے تو یہ مجموعہ نعت اتنا جلد منظر عام پر نہ آسکتا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کا غلام اور ثناخوان بنائے رکھے۔ آمین

خاک در کوئے مصطفیٰ ﷺ

فقیر نور حکیم جیلانی

Marfat.com

روئے تاباں۔۔۔والضحیٰ

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت پیر نقیب الرحمٰن مدظلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

نعتیہ محافل منعقد کرنا، نعت خوانی سننا اور نعت کے اشعار کہنا دراصل اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضامندی کی دلیل ہے۔ خدا کے حبیب کی ثنا سے قرآن پاک اور کتب احادیث بھری پڑی ہیں۔ قرآن و حدیث کے بعد جمیع مشائخ کرام اور علمائے کرام نے ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعریف میں کئی کتابیں لکھی ہیں۔ ہر شخص نے اپنے مرتبے، علم وفن، علمی سطح اور قابلیت کے لحاظ سے حضور ﷺ کی تعریف کبھی نثر کی صورت میں کی ہے اور کبھی شعر کی صورت میں کی ہے۔ محبی ڈاکٹر نور حکیم جیلانی نے بھی اپنی عقیدت کا اظہار اپنے خوبصورت اشعار سے کیا ہے۔ مجھے ان کا یہ جذبہ صادق بڑا متاثر کرتا ہے اپنے نعتیہ مجموعے کی اشاعت کے سلسلے میں میری رائے طلب کرنا میرے لئے سعادت کی بات ہے انھوں نے مجھے بھی رسول اکرم ﷺ کے غلاموں میں شمار کیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں رسول ﷺ کی غلامی نصیب فرمائے۔ آخر میں میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے دربار میں نور حکیم جیلانی کے لئے دست بہ دعا ہوں کہ وہ اسے اپنے حبیب ﷺ کی ثنا خوانی میں ہمیشہ مشغول رکھے تاکہ ہمیں اللہ کے حبیب ﷺ کی نعت سنتے رہنے کا موقع میسر آتا رہے۔ انہی کی اک نعت کا شعر اپنی اس رائے کے اختتام پر پیش کرتا ہوں۔

نہ دولت، نہ دنیا نہ زر چاہتا ہوں   مدینہ کی جانب سفر چاہتا ہوں

فقیر پیر نقیب الرحمٰن عفی عنہ

سجادہ نشین عید گاہ شریف راولپنڈی

Marfat.com

حب رسول ﷺ۔۔۔۔دائرہ عشق

ڈاکٹر خالد مفتی

قرآن پاک میں سورۃ الجمعہ (آیات ۱ تا ۴) میں فرمان الٰہی ہے (میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے)، جو چیزیں بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہیں۔ جو بادشاہ ہے۔ عیبوں سے پاک ہے۔ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے عرب کے ناخواندہ لوگوں میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو (عقائد باطلہ اور اخلاق ذمیمہ سے) پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب الٰہی اور دانشمندی سکھاتا ہے اور اس سے پہلے یہ صریح گمراہی میں مبتلا تھے یہ خدا کا فضل ہے اور وہ فضل جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

نور حکیم جیلانی صاحب نے اللہ کے فضل سے حضور نبی کریم صل اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں مدح اور نعت کے کچھ نمونے پیش کئے ہیں۔ نور حکیم جیلانی صاحب نے اپنے مجموعہء نعت ''شعر بہانہ ان ﷺ کی ثنا کا'' میں قرآن کریم سے سب سے پہلے استفادہ کیا ہے اسلئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت مقدسہ اور آپکی سیرت وحیات کے براہین وشواہد قرآن میں جابجا موجود ہیں۔ ''ورفعنا لک ذکرک'' کے مطابق سرکار علیہ السلام والتسلیم کے اعلیٰ مقام کو ذکر کیا گیا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نور حکیم جیلانی صاحب، نے حضرت سید العارفین شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے اس قول کا نمونہ پیش کیا ہے کہ سرکار علیہ السلام والتسلیم کا آفتاب نبوت ہمیشہ افق پر جلوہ فرما رہے گا اور کبھی غروب نہ ہوگا۔ مصنف وشاعر کے مجموعہ کلام میں کہیں کہیں مذکور کی جاذبیت اور محبوبیت سے ذاکر (شاعر، مصنف) کی بیخودی اور محویت عیاں ہوتی ہے۔ جو نام انسان کے دل کو محبوب ومحترم ہو وہ زبان پر آئے اور محبت واحترام کے جذبے

Marfat.com

سے بھی پر ہو تو روح کو اطمینان محسوس ہوتا ہے۔ یہی کیفیت نور حکیم جیلانی کے کلام کا مطالعہ کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ اور بار بار پڑھنے سے روحانی ترقی کا سبب بنتی ہے نور حکیم جیلانی ایمان کی سلطنت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود مسعود اور محبوب و مطلوب کو ایک ذرہ محبت میں دیکھتا ہے۔ یہ کیونکر ممکن ہے کہ جو نام انسان کے دل کو محبوب و محترم ہو وہ زبان پر آئے اور محبت و احترام سے خالی ہو۔ ایسا نہیں ہو سکتا بس جب ان ﷺ کا نام آئے گا درود و سلام اور نعت کا اظہار ہوگا۔ غور سے پڑھنے پر نور حکیم جیلانی کا کلام تو انسان کو حب رسول ﷺ میں عشق و وارفتگی کے دائرہ میں لا کھڑا کرتا ہے۔ آخر میں نور حکیم جیلانی کے کلام کا اثر مجھ پر ایسا ہوا ہے کہ

منم و ہمیں تمنا کہ بہ وقت جاں سپردن بہ رخ تو دیدہ باشم، وتو درون دیدہ باشی

محمد خالد مفتی

عبادت ہسپتال پشاور

Marfat.com

ہفت رنگ شخصیت

پروفیسر حسام حر

ایک ہومیو پیتھ ڈاکٹر۔ایک مقامی کالج میں لیکچرر،ایک مدرسے کے منتظم،ایک مؤقر رسالے کے ایڈیٹر،ایک مقامی اخبار کے معاون۔ایک مقرر حافظ نور حکیم جیلانی ہمہ وقت آپ کو مسکراتے ہوئے ملیں گے مجھے ان پر بہت رشک آتا ہے۔جب گھمبیر مسائل پر فی البدیہہ انھیں تقریر کرتے ہوئے دیکھتا ہوں۔وہ دوسرے مقرروں کی طرح طویل مقالے نہیں پڑھتے ، بلکہ مائیک پر آکر تقریر کرتے ہیں اور یوں ہنستے مسکراتے ہوئے فلسفہ،تصوف،دین،طریقت کے مسائل یوں بیان کرتے جاتے ہیں جیسے یہ سب ان پر اُتر رہا ہوں۔

اب ان کا نعتیہ مجموعہ سامنے آرہا ہے جس میں انہوں نے اپنی عقیدت کا نہایت خوبصورت اظہار کیا ہے۔یہ کتاب ملاقات پبلیکیشنز کے سلسلے کی تیسری کڑی ہے۔ملاقات پشاور کے سنیئر شعراء،وادباء کا ایک اکٹھ ہے۔جس کے زیر اہتمام کئی کتابیں اشاعتی مراحل میں ہیں۔جن میں ناصر علی سید کے کالم کا مجموعہ''مقابل ہے آئینہ''،عتیق احمد صدیقی کے کالموں کے دو مجموعے''پاکستان اور امریکہ''اور''پاکستان اور افغانستان''جناب ڈاکٹر نذیر تبسم کا مجموعہ''ذوق وشوق''اقبال سکندری کی یاداشتیں''وحشت خیال''مشتاق شباب کا مقالہ''ریڈیو کی تاریخ''حسام حر کا شعری مجموعہ''حرفِ رازِ نہاں''شامل ہیں۔خدا نور حکیم جیلانی پر اپنا کرم کہ وہ اس طرح اپنے صلاحیتوں کا اظہار کرتا رہے

مخلص

حسام حر

Marfat.com

ورفعنا لک ذکرک

قاری محمد شہزاد (اسلام آباد)

سرکار دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے کہ "من احب اکثر ذکرہ" یعنی جو کوئی جس سے محبت کرتا ہے اس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے، گویا سرکار ﷺ نے محبت کی علامتوں میں سے ایک علامت کثرت سے ذکر بھی بتایا ہے۔ اور سرکار کی محبت اور ایمان کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ہم سرکار ﷺ کا کثرت سے ذکر کریں۔ اور اسکا بہترین ذریعہ حضور ﷺ کی ثناخوانی ہے۔ بقولِ شاعر۔۔

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے　　کھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے

کیونکہ ثناخوانی میں حضور ﷺ کی عظمت کا بیان بھی ہے اور سرکار کے حسن و جمال کا تذکرہ بھی۔ اور یہ سلسلہ آج کا نہیں ہے بلکہ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ عہد رسالت میں کثرت سے ثناخوانی کی جاتی تھی جس کو خود سرکار ﷺ محبت سے سماعت فرماتے اور اپنے ثناخواں کی خوب حوصلہ افزائی بھی فرماتے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دھلی کے نزدیک ۱۶۰ صحابہ کرامؓ تھے جو سرکار کی ثنا کرتے اور ان میں ۱۲ خواتین بھی شامل ہیں۔ اور عہدِ رسالت سے لے کر آج تک یہ سلسلہ نہ صرف جاری ہے بلکہ "ورفعنا لک ذکرک" کی تکمیل دن بدن ہوتی نظر آتی ہے۔ رہی بات نعت گو شاعر ڈاکٹر نور حکیم جیلانی کی! اور انکے اس نعتیہ مجموعہ کی تو بطور ثناخوان مجھے ان کی شاعری آسان فہم اور پڑھنے کے حوالے سے کافی سہل معلوم ہوتی ہے۔ بحیثیت نعت گو شاعر ان کی شاعری قرآن اور سنت میں حضور ﷺ کی شان کے بیان کا پرتو محسوس ہوتی ہے ان کا یہ شعر تو

۱۰۲۳۶۱

Marfat.com

تمام آسمانی کتابوں میں شان رسالت مآب ﷺ کے مفہوم کا بہترین اظہار ہے

کروں مدحت میں کیا اس تاجور کی　　　صحیفوں میں جو خود خیر البشر ہو

اور اس سے بڑھ کر یہ کہ انکی شاعری اردو، فارسی، عربی، پنجابی، ہندکو اور پشتو جیسی زبانوں میں ہے اور یہ ملکہ ہر شاعر کو حاصل نہیں ہوتا۔ ڈھیر ساری دعائیں ہیں اپنے اس بھائی کے لیے کہ رب کائنات اپنے محبوب کے وسیلہ سے انکی ثنا خوانی کو دربار رسالت میں مقبول و منظور فرمائے۔ اور اس ثناء کے اجر میں زندگی میں بار بار مدینہ پاک کی باادب حاضریاں عطا فرمائے اور بروزِ قیامت سرکار ﷺ کی شفاعت نصیب ہو۔ آمین۔

ثنا خوانِ رسول ﷺ

قاری محمد شہزاد (اسلام آباد)

قومی ایواڈ یافتہ کل پاکستان مقابلہ نعت (P.t.v)

Marfat.com

زرخیز جذبے

معروف شاعر سجاد بابر

خدا کرے۔۔۔

ان کے شایان شان تو کیا بنتا عجز کا اک دیا جلایا ہے

شاعری عموماً اور نعتیہ وحمدیہ شاعری خصوصاً اوصاف کی متقاضی ہے اس میں جذبے اور فن کو یکساں کاوش میسر ہے۔ نور حکیم جیلانی کے جذبے بھرپور ہیں اور کتنی ہی سمتوں میں رواں دواں ہیں ماشاءاللہ۔ انہوں نے نعتیں کہی ہیں اور خوش بختی سے اتنی کہی ہیں کہ اب (ماشاءاللہ) نعتیہ مجموعہ مرتب کرلیا ہے۔ جیسا کہ میں کہہ چکا کہ نور حکیم جیلانی جذبوں کے ضمن میں بہت زرخیز ہیں تاہم ایوانِ نعت کے آداب بہرطور مختلف ہیں۔ میں اُنہیں درِ حبیب ﷺ پر مسلسل حاضری کی دعا دیتے ہوئے ایک واقعہ بھی بطورِ دعا تحریر کردوں تو بے جا نہ ہوگا۔۔۔
خسروؒ ایک موقع پر مرشد کی محبت میں سخن سرا تھے انہوں نے بہت سراہا اور خوش ہو کر فرمایا" آج جو مانگو ملے گا" خسرو نے عرض کی" حضور یوں تو آپ کی مہربانیوں کا شمار نہیں لیکن میرے کلام کو اگر شیرینی عطا کریں تو میری آرزو پوری ہو"۔ شاہ نظام الدین اولیاؒ نے اُن سے شکر کا طباق لانے کو کہا جو قریب ہی رکھا تھا اور اپنے ہاتھ سے کچھ شکر خسرو کو کھانے کو دی۔ امیر خسرو کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے ان کی سخن شیرینیوں کو سب نے محسوس کیا۔

سو خدا کرے نور حکیم جیلانی کو شیریں سخنی نصیب ہو آمین

احقر سجاد بابر 0344-9116941

4/87- اشرفیہ کالونی۔ پشاور

Marfat.com

قرطاس سپاس

صاحبزادہ حسیب احمد نظیری

آقائے نامدار فخر موجودات سرور کائنات حضرت محمد مصطفی ﷺ کی محبت مومن کے لئے سرمایہ ایمان ہے۔ جب تک دل میں محبت رسول ﷺ نہ ہو اس وقت تک ایمان کامل نہیں ہوسکتا۔ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے ماں باپ، اور سب لوگوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ کرے" تو گویا تکمیل ایمان کی شرط ہی محبت رسول ﷺ ہے۔

محب کے لئے اپنے محبوب کا تذکرہ متاع حیات کا درجہ رکھتا ہے۔ جب وہ بولتا ہے تو محبوب کی خوبیاں بیان کرتا ہے۔ جب کسی سے اپنے محبوب کا تذکرہ سنتا ہے تو جھوم جھوم جاتا ہے، بس ایک مستی کی کیفیت ہے جو تذکرہ یار کو جلوہ یار بنا دیتی ہے۔ اور جب اس کیفیت میں ذوق وشوق کا اثر ایک ماہر فن میں سرائیت کر جائے تو اشعار جنم لیتے ہیں۔ بندہ مومن کی چاہتوں کا مرکز حضور ﷺ کی ذات بابرکات ہے۔ اور کامل مومن بھی ہر وقت آپ ﷺ کے ذکر میں رہتا ہے۔ اور صاحب فن لوگ اپنی محبت کا اظہار نعت کی صورت میں کرتے ہیں۔

ڈاکٹر نورحکیم جیلانی کا شمار بھی انہی اہل محبت وصاحب فن لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے خوبصورت انداز میں ثنائے خواجہ ﷺ کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کی نعتیہ شاعری کا یہ مجموعہ انکی پہلی کاوش ہے۔ جس میں انہوں نے عظیم نعت گو شاعر بننے کا عندیہ دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ انہیں مقتدیان حضرت حسانؓ کی صف میں نمایاں مقام عطا فرمائے۔ آمین

محمد حسیب احمد نظیری

مہتمم جامعہ اسلامیہ نظیریہ اسلام آباد

Marfat.com

عکس جمال کبریا ﷺ

علامہ محمد زبیر نقشبندی

سلام وحمد وثناء اور خطبہ کے بعد کائنات کو اللہ تعالیٰ نے نور مصطفیٰ سے بنایا ڈاکٹر جیلانی صاحب کا شعر ہے

تخلیق کائنات میں موجود ہے جلوہ تیرا خورشید ہے عکس جمال اور چاند ہے سایہ تیرا

بڑی خوبصورت، انھوں نے، ڈاکٹر جیلانی صاحب نے بحضور سرور کائنات ﷺ عقیدتوں کا جوگلدستہ پیش کیا ہے۔ ایمان کی تازگی اور ایک لذت ملی۔ اور ڈاکٹر نور حکیم جیلانی کی نعت میں قرآن شریف اور احادیث مبارک کا عکس جھلکتا ہے۔ اللہ سارے علماء کا سایہ پوری ملت کے لئے سائبان بنائے۔ آمین۔ میں ممنون احسان ہوں صاحبزادہ حسیب نظیری کا انھوں نے اس پروقار، مختصر اور ایمان افروز محفل میں مجھے شرکت کی دعوت دی۔

محمد زبیر نقشبندی

خطیب کھڑی شریف میر پور کشمیر

(جامعہ اسلامیہ نظیریہ اسلام آباد آمد پر نور حکیم جیلانی کی نعت شریف سماعت کرنے پر علامہ محمد زبیر نقشبندی کے ریمارکس)

Marfat.com

جذبہء صدق و عشق

''امجد امین لیکچرار اردو''

اللہ رب العزت احسن الخالقین مادی اور غیر مادی اشیاء کا خالق ہے۔ انسان احسن تقویم پہ پیدا ہونے والی مادی غیر مادی اشیاء کی تخلیق کی صلاحیت سے نواز کر بھیجی جانے والی مخلوق۔ محترم ڈاکٹر نور حکیم جیلانی صبغۃ اللہ میں رنگا رنگ ہو کئی میدانوں میں تخلیق کار کی حیثیت سے اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھاتا چلا آ رہا ہے۔ آپ بطور سماجی کارکن، ڈاکٹر، شاعر، ادیب، نقاد، مورخ، عالم دین، صحافی اور ایک انتہائی مخلص انسان، اپنے حلقہ احباب میں جانے جاتے ہیں۔ زیر مطالعہ دیوان میں آپ ہر اُس زبان جو کہ آپ لکھ، پڑھ، اور بول یا سمجھ سکتے ہیں میں حضور رسالت مآب علیہ الصوۃ والسلام اور رسالت سے عشق و تعلق رکھنے والے کے حضور مقدور بھر نذرانہء عقیدت پیش کرتے چلے جا رہے ہیں اور پیش کیا ہے ڈاکٹر موصوف نے جس جس زبان کو وسیلہ اظہار اپنایا جذبہء عشق و نیاز سب میں قدر مشترک کے طور پر موجود ملتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں، فرماتے ہیں۔

کردار میں پوشیدہ ہے قوموں کی عظمت کا نشاں افلاک تو افلاک ہے، معراج پہ چرچا تیرا
اے قاسم علم و ادب ہو جائے گر مجھ پہ کرم اک نعت گو شاعر بنوں اور خاص اک بندہ تیرا

دوسری جگہ فرماتے ہیں۔

تھے معجزے تو سب کے اور جاندار بھی تھے پتھر بھی پڑھے کلمہ، عظمت رسول کی ہے

یا جیسے ایک جگہ غیر منقوط نعت کے اشعار میں فرماتے ہیں

کس کے کرم کا ہم کو سہارا عطا ہوا مولیٰ کردگار سے احمد ﷺ عطا ہوا

جیسے منظوم ترجمہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں

آپ جیسا کوئی نبی دنیا میں آیا نہیں دوست آپ جیسا کوئی رب نے بنایا نہیں
آمنہ کا چاند اور حلیمہ کا دُلارا کالیاں زلفاں والا دکھی دلوں کا سہارا

جیسے عظمت مصطفیٰ کے اولین و آخرین عقیدہ اور عقیدہ ختم نبوت ﷺ کو بہترین انداز میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ محمد ﷺ تاجدار دوسرا ہے کہ سر پہ تاج لولاک سجا ہے

Marfat.com

نبوت سلسلے کی ہر کڑی میں محمد ﷺ ابتدا تا انتہا ہے

نئے استعارے کے خالق کی صدیوں پر محیط ادبی طویل العمری کی توقع کوئی اچھنبے کی بات نہیں۔ اللہ ان کے جذبہ صادق کو دنیا میں قائم اور عشق کو آخرت میں کارآمد بنائے۔ آمین

مخلص امجد امین **20** محرم الحرام جمعہ المبارک **16** دسمبر **2011**

☆☆☆☆☆☆

تاج کائنات

قمر تاج عظیمی

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت جسے نصیب ہو جائے اُس کی سوچ وفکر میں عقیدت کے پھول کھلتے جاتے ہیں۔ یہ سوچ وفکر کبھی عبادت میں خشوع وخضوع کا رنگ اختیار کر لیتی ہے کبھی عمل میں اُسوہ حسنہ کا پیکر بن جاتی ہے جب زبان سے کلام کا رنگ اختیار کرتی ہے تو نعت کا رنگ اختیار کر لیتی ہے مکرمی ڈاکٹر نور حکیم جیلانی کو جب بھی نعت عطا ہوتی ہے تو ادب کے مقام اور عمل کے اخلاص کا اظہار ہوتی ہے اور مجھے وہ نعت ضرور سناتے ہیں اس مجموعے کی اشاعت کا محرک شاید میں ہی ہوں بصد شکر کہ اللہ کے محبوب کا ذکر جیلانی صاحب کے قلم سے کتاب کی شکل اختیار کر گیا اور حضور ﷺ کے دربار میں حاضری کی سند بن گیا۔

اللہ حُسن قلم اور زیادہ کرے۔ آمین

مخلص قمر تاج عظیمی

Marfat.com

توصیف مصطفیٰ ﷺ پر نغمہ دل کا رشک ہنر

پروفیسر اظہار اللہ اظہار ،شعبہ اردو اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور

نورحکیم جیلانی ادبی فہم سے آراستہ وہ نامور عالم، ادیب اور شاعر ہیں جس کے دم سے پشاور کی ادبی تنظمیں بلاتخصیص لسان وزبان زندگی کی منور ساعتیں حاصل کرتی رہتی ہیں ان کا درد میں ڈوبا ہوا دل جب انگڑائی لیتا ہے تو کائنات کی تاریک فضائیں چاند ستاروں کو جنم دینے لگتیں ہیں ''شعر بہانہ ان ﷺ کی ثنا کا'' انہی دھڑکنوں کا وہ قافلہ ہے جو بڑی حد تک لفظوں کے حصار میں آگیا ہے اور جس کا ورد ایماں کی تازگی کا باعث بھی بن رہا ہے اور انسان کو اپنا کھویا ہوا اور گمشدہ چہرہ بھی دکھا رہا ہے ''شعر بہانہ ان ﷺ کی ثنا کا'' کا آئینہ بے اختیار جذبوں کے فروغ کا باعث بنتا چلا جارہا ہے اور اس یقین کو اس دور پرفتن میں قائم رکھنا ہے کہ ابھی عاشقان رسول ﷺ کا وجود پوری تابانی کے ساتھ برقرار ہے اس لئے قیامت نما لمحات بھی قیامت برپا کرنی کی جرأت سے معرا ہوتے چلے جارہے ہیں نور حکیم جیلانی کا قلم جب نعت رسول مقبول ﷺ کا کہنے کا تہیہ کرتا ہے تو روشنی کا بھرم قائم ہوتا نظر آتا ہے اور اس عہد بے یقین کے ماتھے پر یہ تحریر نمایاں حروف میں نقش ہوتی دکھائی دیتی ہے کہ زندگی انسانیت کے شعور سے عاری نہیں ہے اور کیسے ہو کہ اس میں توصیف مصطفیٰ ﷺ کا ورد کا موسم ابھی پورے وجود کے ساتھ سلامت ہے، مجھے ان کے اس ہنر پر رشک آتا ہے جس میں محبت رسول ﷺ ہنر کی شکل اختیار کر کے ہر ایک کے دل کا نغمہ بنتا چلا جاتا ہے ان کا کلام فن، عقیدت اور ایمان کے ساتھ ساتھ حسنِ التزام کا بہترین امتزاج ہے۔درج ذیل اشعار ملاحظہ فرمائیں جو ایمان کی اتھا گہرائیوں کے محبتِ رسول ﷺ کا پتہ دیتے ہیں

تخلیقِ کائنات میں موجود ہے جلوہ ترا
خورشید ہے عکسِ جمال اور چاند ہے سایا ترا
اے قاسمِ علم و ادب ہو جائے گر مجھ پہ کرم
اک نعت گو شاعر بنوں اور خاص اک بندہ ترا

Marfat.com

یا جیبے

نہ دولت، نہ دنیا نہ زر چاہتا ہوں
مدینے کی جانب سفر چاہتا ہوں
یا جیبے

هم سپکے وه او هم نمر وه هم گلونه کهکشاں وه
خو تیارے خورے ورے دے چه رسول نه وے راغلے

دا رانژا خو تصدق دے د رسول خکلے قدمونو
تبسم به چا زده کڑے چه رسول نه وے راغلے

حق ئے ور کڑو جینکوته دعصمت او ژوندن
دانه پیغلے به ٹول مڑے . چه رسول نه وے راغلے

آپ کی محبتوں کا طالب

اظہار اللہ اظہار

Marfat.com

بسمہ تعالیٰ والصلوۃ والسلام علی رسولہ لاعلیٰ

یصلون علی النبی ﷺ

چیف اکونٹنٹ آرکائیوز لائبریری پشاور

خدا کی رضا چاہتے ہیں دوعالم خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

نعت رسول مقبول ﷺ کا پڑھنا، لکھنا اور سننا سنت صحابہ کرامؓ ہے بلکہ قران مقدس اس پر گواہ ہے ۔اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے''ورفعنا لک ذکرک''اس نے خود قرآن مقدس کی صورت میں نعتیہ دیوان نازل مایا ہے رسول ﷺ کی تعریف اور ہرادا پر عمل کرنے کو نجات اخروی فرمایا۔

حکیم جیلانی نے بھی نعتیہ مجمہ مرتب کرکے ثناخوانوں میں اپنا نام لکھوایا اللہ ان کی یہ ثنا تا قیامت زندہ رکھے اور اپنے محبوب ﷺ کی رضا کا سبب گردانے آمین

آپ کا مخلص

محمد صریر الدین ایوبی

Marfat.com

(حمدیہ)

(حمد و نعت)

توفیق دے اللہ، تو پڑھ لیتے ہیں عاشق
تتلی کے پر پہ لکھی، تعریف محمد ﷺ کی

نور حکیم جیلانی

Marfat.com

عربی حمد و نعت

احمد اللہ رب العالمین بالثناء الحمد الشاکرین
سلام بعد حمد اللہ کثیرا علی العاقب، رسول المرسلین
عزیز، حریص، مکی، حجازی کریم الاکرم بالمؤمنین
رفیع الذکر، مذکور و ذاکر منور و منیر الراشیدین
نبی، ہاشمی، مصطفیٰ مسعود و خیر اللعالمین

سیدالانبیاء انت خیر الوریٰ، سیدالاصفیاء انت نور الہدیٰ، سیدالازکیاء انت بدر الدجیٰ

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

فارسی حمد و نعت

درد منداں را توئی حاجت روا
داد خواہاں را توئی مشکل کشا
ہر محروم کسے را توئی غنی
ہر کمزور کسے را توئی قوی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم تاج دارِ دو جہاں است
محمد صلی اللہ علیہ وسلم رہنمائے عارفاں است
جمال او دو عالم دل گرفتہ
ز نور مصطفیٰ روشن جہاں است

Marfat.com

مناجات بدرگاہِ ربِ ذُوالجلال

اُٹھ رہے ہیں ہاتھ اے اللہ دعا کے واسطے
بخش دے ہم کو خدایا مصطفیٰ کے واسطے
بھر خدا جھولی مری ایمان اور کردار سے
رحمت للعالمین صلی علیٰ کے واسطے

اے خدا صدیقؓ کی عظمت، عمرؓ کا واسطہ
ہو کرم بھی فضل بھی شاہ حیا کے واسطے
کر ہماری مشکلیں آساں خدائے ذوالجلال
مرتضیٰ حیدر علی، شیر خدا کے واسطے

ہو میری تحریر مولا حق نما اور حق شناس
فاطمہ نورِ نظر شاہ ہدا کے واسطے
ہر مرض سے اور ہر تکلیف سے ہو اب نجات
اے خدا شبیر شاہِ کربلا کے واسطے
دستگیری کر ہماری خالق ارض و سما
شاہ جیلاں افتخار اولیاء کے واسطے

خوف کے مارے ہوؤں کو کر سکون دل عطا حضرتِ احمد مجدد باخدا کے واسطے
ہماری زندگی کو خوش بخت اور خوش رنگ بھی سب سلاسل کے ولیوں کی دعا کے واسطے
.... کا فیض بھی ہو موہڑہ کا فیض بھی مہرِ قاسم دلظیری اور نصیر حق نما کے واسطے

حمد باری تعالیٰ

ہر طرف تیرا ظہور ہر طرف ترا ہی نور

اے مرے اللہ ۔ بس تو ہی، تو ہے، تو ہی تو، تو ہی تو ہے، تو ہی تو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

گل میں ہے گلزار میں بحروں کی رفتار میں
بلبل کی گفتار میں پھولوں کی مہکار میں

اے مرے اللہ بس ، تو ہی، تو ہے، تو ہی تو، تو ہی تو ہے، تو ہی تو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

نبیوں کے کردار میں ولیوں کے افکار میں
ذاکر کے اذکار میں شاعر کے اشعار میں

اے مرے اللہ بس ، تو ہی تو ہے، تو ہی تو، تو ہی تو ہے، تو ہی تو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

جذب میں جذبات میں اشکوں کی برسات میں
شام ڈھلتی رات میں دل کی کیفیات میں

اے مرے اللہ، بس تو ہی، تو ہے، تو ہی تو، تو ہی تو ہے، تو ہی تو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

تو ہے تخت او ردار میں حسن کے شہکار میں
عشق کے کردار میں اور جمال یار میں

اے مرے اللہ، بس تو ہی، تو ہے، تو ہی تو، تو ہی تو ہے، تو ہی تو اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو

Marfat.com

تیری شان جلّ جلالہٗ

تو ہے خالقِ خیرالوریٰ تیری شان جلّ جلالہٗ
تو ہے مالکِ ارض و سما تیری شان جلّ جلالہٗ

تتلیاں ہیں تیرے ذکر میں
قمریاں ہیں تیرے فکر میں
اور ہے کرم صبح و مسا تیری شان جلّ جلالہٗ

تو غفور ہے تو ہے شکور
تو کریم ہے تو ہے عظیم
اور ہیں ثنا خواں انبیاء تیری شان جلّ جلالہٗ

تو یہاں بھی ہے تو ہے وہاں
تو وہاں بھی ہے تو ہے یہاں
تیرا ذکر گویا ہر جگہ تیری شان جلّ جلالہٗ

فرد

پڑھنے کا ہنر ہو تو پڑھ لیتے ہیں عاشق
پوروں پہ انگلیوں کے تحریر خدا کی

Marfat.com

نظم (نثری)

اُمید رحمت

اے خدا

تو نے مجھے بھیجا یہاں

کھو گیا میں تری رنگین، حسین دنیا میں

اور بھلا دیا تجھ کو میں نے

کیسا رہا میرا عمل، ہے غلط ، بالکل غلط

گر چہ تو نے کتنے اشجاروں پہ رکھے میرے ثمران سے جی بہلا کر بھی

میں مگر غافل (ظلوما جھولا) ہی رہا تھا اور لا پرواہ رہا

غم دوراں و غم جاناں میں ہی الجھا رہا

پر تیری بخشش کے انعام کم تو ہوئے ہی نہیں۔۔۔

اے خدا ہم تجھے بھولے ہیں پر تیری رحمت نے کبھی ہم کو بھلایا ہی نہیں

اس غفلت کے باوجود۔۔۔

پھر بھی تو نے اپنی رحمت سے رکھا ہمیں بہرہ ور اور بھیجا ہم میں اپنا پیغمبر

نام نامی جس کا ہے محمد ﷺ اور امی لقب

جس نے ہمیں یاد دلایا وہ وعدہ جو تیری بارگاہ میں ہوا تھا اور اس پر عمل کے لئے اپنے کردار کا نمونہ بھی سکھایا، اے میرے مولیٰ ! کرم کی تیری ہم پہ انتہا، واقعی تو ہے خدا۔

تو خدا ہے، تو رحیم ہے، تو کریم ہے۔۔۔۔ میں انساں ہوں۔۔ غافل ولا پرواہ۔۔ میں انسان۔۔۔ خود غرض و کم فہم

پر تیری سنت سے سیکھا ہے میں نے اک سبق ۔۔ کہ ہوں گا میں نہیں نا امید تیرے کرم سے

Marfat.com

(ہندکو) ثلاثی

اک تیری . عطا دے نال
رساں میں ہمیشہ شاد
اے خداوندہ ذوالجلال

O,My,GOD
O,My,GOD
give me a land
where I live safe and sound
O, MY,GOD.O,MY,GOD
GIVE ME THE LIGHT OF KNOWLEDGE
O, MY,GOD.O,MY,GOD
SHOW ME THE WAY OF
KNOWLEDGE
O, MY,GOD.O,MY,GOD
SEND ME THE LAND OF PROPHET MUHAMMAD ,
MADINA BECAUSE YOU ARE THE LORD OF EVERY
CREATION , YOU CAN DOING EVERY THING
YOU CAN DOING EVERY THING
LISTEN MY SAYING AND PRAYERS, AMEEN

Marfat.com

حمدیہ ہائیکو

☆

تو نے سوچا ہے
اس کے ہر ایک جلوے کو
میں نے دیکھا ہے

☆

اللہ اونچا ہے
خالق ہے احمد کا
سب سے اعلیٰ ہے

☆

رب کو دیکھا ہے
ملتے جب معصوم سے ہیں
ایسا لگتا ہے

☆

میرا اللہ ہے
رکھی ہے اب تک عزت
اب بھی رکھے گا

Marfat.com

نعتیہ

محمد خاتم الرسل و النبیین
وھادی لکل مخلوقین
نبی ، ھاشمی ، مکی ، حجازی
وھو رحمۃ للعالمین

رواحنا مجروحۃ من بعد بلد المصطفیٰ
طوبیٰ لخادم روضتا جار نبی المحترم
یا شفیع ۔ الیوم ۔ الجزا یا رحمۃ للعالمین
اشربنا بماء الکوثر یا صاحب الجود و الکرم

فارسی

مصطفیٰ در دو جہاں سردار ما در حدیث عشق، روشن کار ما
ابروئے ما ز نام مصطفیٰ مصطفیٰ در دو جہاں دلدار ما
دارم چراغ حبِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم منزل ما روشن از عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سلام

اے فخر موجودات السلام سردار کائنات السلام
تو مبداء انوار کبریا تو مرکز اسرار کبریا
اے ہادی کونین السلام اے فخر موجودات السلام

Marfat.com

نعتیہ ہائیکو

☆ دولت رب کی ہے
بانٹتے ہیں میرے آقا
عظمت کتنی ہے

☆ خاک مت سمجھنا
روضے کی مٹی یارو
آنکھ کا سرمہ ہے

☆ سکھ کا رستہ ہے
سیرت میرے آقا کی
فیض کا چشمہ ہے

☆ رحمت رحمت ہے
جالی سبز گنبد کی
عظمت عظمت ہے

☆ روشن روشن ہے
ہر جانب مدینے کی
خوشبو خوشبو ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

تخلیقِ کائنات میں موجود ہے جلوہ ترا
خورشید ہے عکسِ جمال اور چاند ہے سایا ترا

تو مہبطِ قرآن ہے تو رحمتِ انسان ہے
ارض و سماء ہے بالیقین اک نور کا ٹکڑا ترا

میں لکھ سکوں تو کیا لکھوں اور کہہ سکوں تو کیا کہوں
کرتے ہیں خود خالقِ ثنا ، جبریل بھی شیدا ترا

یارحمت للعالمین کیا شان ہو تیری بیاں
سب انبیاء دیتے رہے پس نام کا صدقہ ترا

کردار میں پوشیدہ ہے قوموں کی عظمت کا نشاں
افلاک تو افلاک ہے ، معراج پر چرچا ترا

اے قاسمِ علم و ادب ہو جائے گر مجھ پہ کرم
اک نعت گو شاعر بنوں اور خاص اک بندہ ترا

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

کرم تیرا اگر تیری نظر ہو
تو اندھیاروں میں بھی میری سحر ہو

مقدر جان لیتا ہوں میں اسکو
جو لمحہ تیرے روضے پر بسر ہو

شفا ہے خاک تیرے در کی مولا
طبیبوں کی دوا میں کیا اثر ہو !

مرے آقا کی اک لمحے پہ قدرت
زمیں سے آسماں تک کا سفر ہو

کروں مدحت میں کیا اُس تاجور کی
صحیفوں میں بھی جو خیرالبشر ہو

رہوں میں کاش ان کے در پہ ہر دم
مقدر میرا ان کا سنگ در ہو

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

نہ دولت ، نہ دنیا نہ زر چاہتا ہوں
مدینے کی جانب سفر چاہتا ہوں

سمندر نہ دریا نہ گوہر نہ لہریں
حرم کی زمیں پر سحر چاہتا ہوں

بلا لیجئے اس جہاں سے مجھے اب
میں دیدار خیر البشر چاہتا ہوں

مجھے بھی ہے باغ فردوس کی چاہ
مدینے میں آقا کا در چاہتا ہوں

سجائے کوئی تاج شاہی مگر میں
تیرا نقش پا اپنے سر چاہتا ہوں

جہاں کی حکومت نہیں مانگتا میں
مدینے میں چھوٹا سا گھر چاہتا ہوں

نگاہوں میں ہے [illegible] سبز روشن
مدینے کی میں رہگزر چاہتا ہوں

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ ☆

کہاں میں اور کہاں طیبہ رسیدہ
شنیدہ کے بود مانند دیدہ

مجھے اک دن خدایا وہ بلالیں
کروں گا پیش نعتوں کا قصیدہ

میں بھی قربان جاؤں ان پہ یارب
ہوئے جن پر صحابہؓ سر بریدہ

مرے آقا کے روضے جا کے دیکھو
لبوں پر چپ، شعور ہے سرخمیدہ

بنے ہیں نور اور راہِ ہدایت
نبی کے اعلیٰ اوصاف حمیدہ

☆ نوٹ: فارسی کے طرحی مصرعہ ''شنیدہ کے بود مانند دیدہ'' پر لکھی گئی اُردو نعتیہ تضمین

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ ☆

مدینے کی گلی ہے اور میں ہوں
فضا خوشبو بھری ہے اور میں ہوں

سلاموں کی صدائیں آ رہی ہیں
تو اشکوں کی لڑی ہے اور میں ہوں

کہیں انوار باری کی ضیاء ہے
کہیں ذکر جلی ہے اور میں ہوں

جدھر دیکھوں ادھر یزداں کی رحمت
تلاوت ہو رہی ہے اور میں ہوں

ہے مجھکو دفن کی، طیبہ میں چاہت
کفن، چادر سلی ہے اور میں ہوں

Marfat.com

صحابہ انکے در کے ہیں ستارے
درِ یارِ نبی ہے اور میں ہوں

نبی پہ جان دینے والے ہی سب
عمرؓ ، حمزہؓ ، علیؓ ہے اور میں ہوں

ہیں اہل بیت ہم کو جان سے پیارے
مزارات بقیع ہے اور میں ہوں

ہیں ذوالنورین غنی دو نور والے
تو نورانی گلی ہے اور میں ہوں

اظہارِ عقیدت☆

ہیں ازواج نبی امت کی مائیں
دیارِ عائشہؓ ہے اور میں ہوں

مجھے طیبہ سفر کی آرزو ہے
قدم میں آبلے ہیں اور میں ہوں

☆ سید امیر شاہ گیلانی کی زمین میں بترمیم قافیہ۔☆ بحضور ازواج مطہراتؓ بترمیم قافیہ

Marfat.com

قصیدہ در شان رسالت مآب ﷺ ☆

رحمت للعالمین ، الطاف باری واہ واہ
الصلوۃ والسلام ، قسمت ہماری واہ واہ

مَا رَمیت اِذ رَمَیتَ سے ہوا ثابت یہی
تو نے کب ، خالق نے کی ہے سنگباری واہ واہ

کیا صحابہؓ کیا فرشتے بلکہ باری تعالیٰ بھی
کر رہے ہیں دونوں عالم میں تمھاری واہ واہ

کر دیا شبیر نے وہ کام کہ مشکل جو تھا
امر ربی پر لٹائی نسل ساری واہ واہ

چاند ، سورج، یہ سمندر اور زمین و کہکشاں
ہر جگہ تیری نبوت ہے جی طاری واہ واہ

چشم کو اور چشمہء فیضان کو بے تاب تھے
اُمتی کو تو نے کر دیں نہریں جاری واہ واہ

Marfat.com

دیکھ لے تجھ کو تو بے خود ہو ہی جائے سب کا دل
ہر ادا ہے جلوہء انوارِ باری واہ واہ

وہ عمرؓ، صدیقؓ ہو یا ہو غنیؓ و بوترابؓ
تیری سیرت سے بنے آیات باری واہ واہ

☆ درزمین امام احمد رضا قادریؒ

ہدیہ عقیدت بحضور صلی اللہ علیہ وسلم

میں محمد کی ثنا کرتا ہوں
اس طرح حمد خدا کرتا ہوں

کرتا رہتا ہوں مدح شاہ عرب
اور ہمہ وقت عبادت میں رہا کرتا ہوں

روتا رہتا ہوں سدا شام و مسا
دل کے ویرانے کو آباد کیا کرتا ہوں

کب بلاوا مجھے آ جائے مدینے سے حضور
یوں تصور میں مدینے کے جیا کرتا ہوں

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

محمد ﷺ تاجدارِ دوسرا ہے
کہ سر پر تاجِ لولاک سجا ہے

نبوت سلسلے کی ہر کڑی میں
محمد ﷺ ابتدا تا انتہا ہے

ملی ہے روشنی ہم کو نبی سے
محمد ﷺ خالق کل کی عطا ہے

جو گزرے ہیں سبھی کے پیشوا ہیں
محمد ﷺ انبیاء کا مقتدا ہے

کوئی سمجھے تو کیا سمجھے ہے ان کو
محمد ﷺ کا ثنا خواں خود خدا ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

دل میں طیبہ کو بسانے کی سعادت ہو نصیب
تیرے دربار پہ آنے کی اجازت ہو نصیب

ہم گناہگار کی قسمت میں یہ رفعت ہو نصیب
اور آقا کے غلاموں کی بھی خدمت ہو نصیب

کب سے بیٹھے ہیں ترے در کی زیارت کیلئے
آپ کے چاہنے والوں کو یہ شوکت ہو نصیب

میرے اللہ تو نے جس ذات کی کھائی ہے قسم
مجھ کو اُس چہرۂ انور کی زیارت ہو نصیب

اپنے مرشد کو سمجھتا ہوں میں جنت کا سبب
روز قرآن کا دیدار، تلاوت ہو نصیب

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

نائبِ دستِ خدا ہیں ، رحمت للعالمین
معدنِ جود و عطا ہیں ، رحمت للعالمین

اور پیغمبر تھے ہادی اپنی اپنی قوم کے
رہنمائے دوسرا ہیں ، رحمت للعالمین

قبر میں ہوگی حساب زندگی کی پوچھ تاچھ
ایک مژدہ جاں فزا ہیں ، رحمت للعالمین

روزِ محشر ہر عبد کہتا پھرے گا نفس نفس
رحمت و بخشش رسا ہیں ، رحمت للعالمین

پرورش کرتا ہے سب کی وہ ہے رب العالمین
قاسمِ فیض خدا ہیں ، رحمت للعالمین

Marfat.com

قصیدہ در شان رسالت مآب ﷺ

۔سرکار کی مدحت ، شوکت رسول کی ہے
سنت کے کام کرنا ، عزت رسول کی ہے

۔ہے والضحیٰ چہرہ واللیل انکی زلفیں
قرآن کی ہر آیت، سیرت رسول کی ہے

۔نورانی خلقت بھی پہنچی نہیں جہاں پر
معراج پہ جو پہنچی رفعت رسول کی ہے

۔تھے معجزے تو سب کے اور جاندار بھی تھے
پتھر جو پڑھے کلمہ عظمت رسول کی ہے

۔دنیا تو ہے دنیا افلاک تک رسائی
انگلی سے چاند ٹکڑے قدرت رسول کی ہے

۔اب ہو چکی بہت ہے دنیا کی دنیا داری
طیبہ کا ہے رستہ چاہت رسول کی ہے

۔ہے بعد محمد کے اب ختم ہے نبوت
کردار کی حفاظت چاہت رسول کی ہے

۔پھینکے نہیں ہیں پتھر نبی نے دشمنوں پر
اللہ نے جو پھینکے نسبت رسول کی ہے

۔دنیا میں ہیں محمد اور آسماں پہ احمد
عرش و زمیں پہ دیکھو شہرت رسول کی ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

جن کے قلوب میں ہے محبت رسول ﷺ کی
ان کو نصیب ہو گی اطاعت رسول ﷺ کی

ماہ تمام ہو کہ یہ مہر منیر ہو
چلتی ہے ہر جگہ پہ حکومت رسول ﷺ کی

معراج پر ہوئے ہیں خدا سے وہ ہم کلام
کتنی ہے سر بلند سعادت رسول ﷺ کی

خاتم ہیں انبیاء کے ہمارے رسول ﷺ ہی
دیکھو بڑھائی رب نے ہے رسالت رسول ﷺ کی

اتنی وسیع ہوئی ہے بشارت کی پھر نوید
ہر شخص کو ملے گی شفاعت رسول ﷺ کی

اکثر جو میں نے نعت کہی، انکا فیض تھا
مدحت رسول کی ہے عنایت رسول ﷺ کی

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ ☆

سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

جس کے نام پہ ہوئی دو جہاں میں خوشی
ہے وہ خوشیوں کا سہرا ہمارا نبی ﷺ

حق سے معراج میں وہ ہوئے رو برو
"قاب قوسین" والا ہمارا نبی ﷺ

سب سے درجہ میں ارفع و اعلیٰ ہوئے
ہے سخاوت کا دریا ہمارا نبی ﷺ

چار عالم میں دھوم ان کے کردار کی
سب جہانوں کا آقا ہمارا نبی ﷺ

ہے فضیلت رسولوں کی سب سے بلند
سب رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

☆ امام احمد رضا قادریؒ کی نعت "سب سے اعلیٰ واولیٰ ہمارا نبی" کی تضمین۔

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

ہر ایک کو بھاتی ہیں ، مدینے کی ہوائیں
جب جھوم کے چلتی ہیں ، مدینے کی ہوائیں

آ جاؤ گناہگاروں ملے گی تمھیں بخشش
یہ نعرہ لگاتی ہیں مدینے کی ہوائیں

پتھر سے جو چھو جائے تو کر دیتی ہیں مرجان
یوں معجزہ کرتی ہیں مدینے کی ہوائیں

اے شہر مدینہ تری کیا خوب فضا ہے
بگڑی بھی بناتی ہیں مدینے کی ہوائیں

صحراؤں کو جو شامل اطراف بھی کر لو
گلزار بناتی ہیں مدینے کی ہوائیں

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں عالم انساں میں بڑے ہی عظیم لوگ
لیکن میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سا رہبر کوئی نہیں

ہیں انبیاء تو سارے احترام کے قابل
لیکن مرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے برتر کوئی نہیں

دنیا میں جتنے لوگ معزز ہوئے ہیں
ان میں میرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بہتر کوئی نہیں

رب نے خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا درود ہے
اخلاق مصطفیٰ کا پیکر کوئی نہیں

اللہ کے محبوب ہیں سب انبیاء و رسل
لیکن مرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سا دلبر نہیں کوئی

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

دو جہاں میں ہے رنگ جمال آپ ﷺ سے
زندگی کا مزا ہے بحال آپ ﷺ سے

کج کلاہوں سے بڑھ کر ہے وہ معتبر
جس گدا کو ہے خوئے سوال آپ ﷺ سے

زیست کے زاویے ہم نے سیکھے ہیں دو
اک جمال آپ ﷺ سے اک جلال آپ ﷺ سے

سب سوالوں کے اس کو ملیں کے جواب
جو ملائے گا اپنا خیال آپ ﷺ سے

آپ ہم کو ملے رب کی نصرت ملی
سیکھ لی ہم نے طرز کمال آپ ﷺ سے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

۔میں عازم طیبہ ہوں ، وفا لے کے چلا ہوں
سرکار ﷺ کی مدحت کی زباں لے کے چلا ہوں

۔تاریک منازل بھی تو بن جائیں گے پرنور
یوں عشق نبی ﷺ کی میں ضیاء لے کے چلا ہوں

۔کچھ جذب کچھ اخلاص ، درودوں کے ہیں زم زم
میں باغِ نبی ﷺ کی ہوا لے کے چلا ہوں

۔ممکن ہے لحد میں بھی قیامت کی گھٹن ہو
پس حبِّ نبی ﷺ کی میں فضا لے کے چلا ہوں
۔مرقد میں فرشتے میری تعظیم کریں گے
میں ساقی کوثر کی ثنا لے کے چلا ہوں
۔کوئی بھی نہ آئے گا میرے سامنے دیکھو
یوں گلشنِ زہرا کی حیا ۔ لے کے چلا ہوں
۔سرکار مجھے کیوں نہ مدینہ میں جگہ دیں
میں خوئے غلامی کی ادا لے کے چلا ہوں
۔جنت میں مرے ساتھ مرے دوست بھی ہوں گے
میں شافع محشر کی رضا لے کے چلا ہوں
۔سرکار کے قدموں میں سجانے کے لئے خود
آنکھوں سے رواں اشکِ خطا لے کے چلا ہوں

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

گرتے ہوؤں کو کس نے اُٹھایا تیرے بغیر
دنیا میں کیا کس نے اجالا تیرے بغیر

ڈوبے ہوؤں کو کس نے سنبھالا تیرے بغیر
دنیا میں کیا کس نے اجالا تیرے بغیر

گرچہ ہے رنگ و حسن سے معمور یہ کائنات
بے نور تھا جہاں کا ستارا تیرے بغیر

در در پہ جا کے دیکھ لیا ہے علاج غم
ہوتا نہیں ہے دل کا مداوا تیرے بغیر

یوں جینے کو تو جی رہے ہیں اے غم فراق
ہوتا ہے کب ہمارا گزارا تیرے بغیر

شام و سحر گزاری ہم نے جو زندگی
یہ زندگی ہے کس کو گوارا تیرے بغیر

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

دل ان کے عشق میں کھویا تو باریاب رہا
سر انکے در پہ جھکایا تو کامیاب رہا

انہی کی ذات نے عالم کی رہنمائی کی
خزاں نصیب علاقوں پہ انقلاب رہا

سبھی نے اپنے اپنے حرف چُن لئے اس سے
میری نظر میں فقط چہرہء کتاب رہا

کہی جو نعت، صفات رسول ﷺ اکرم کی
نگاہِ ناز سے عاشق کا انتساب رہا

خدا کا خوف، حُب نبی ﷺ، توقیر اولیاء
مری تعلیم میں شامل یہ نصاب رہا

مدینہ دنیا کے شہروں کے سر کا تاج ہوا
یہی تو شہر محبت کا آفتاب رہا

نہیں ہے گرچہ دیارِ رسول کے قابل
تیری نظر کا کرم مجھ پہ بے حساب رہا

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ ☆

آقا کی غلامی پہ فدا اور بھی کچھ مانگ
پہنچا ہے تو دربار پہ، جا ، اور بھی کچھ مانگ

ہر مانگنے والا یہاں پہ ڈھنگ سے مانگے
کچھ حوصلہ لا ، ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ

قسمت میں تری لکھی ہے اُس در کی گدائے
قاصد نے تجھے یوں بھی کہا اور بھی کچھ مانگ

سرکار کی گلیوں کا بھکاری میں بنوں گا
سرکار نے جس وقت کہا اور بھی کچھ مانگ

تجھ کو جو طلب تھی ، ہو مدینے کی زیارت
کرتا ہے کرم تجھ پہ خدا اور بھی کچھ مانگ

☆ درزمین شاہ نصیرالدین نصیرؒ

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

صاحب صدارت بزم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم
آپ ہیں سراپا مژدۂ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم

دین کا رستہ دکھلایا ہے۔ اپنے رب سے ملوایا ہے
عورتوں پہ کی اس نے شفقت صلی اللہ علیہ وسلم

کھلتے ان کی ندرت سے ہیں۔ بند دریچے ذہنوں کے
ہیں حدیثیں پر از حکمت صلی اللہ علیہ وسلم

قرآں بھی ہے ناعت انکا۔ اور درود ملائک بھیجیں
کیا کہوں میں انکی مدحت صلی اللہ علیہ وسلم

ہے کہا محمد، رب نے۔ اور فرشتے کہتے احمد
رب نے بھی دی انکو عظمت صلی اللہ علیہ وسلم

امن، انکا مکتب لوگوں۔ ہے غریب پرور مسلک
ان کا سبق ہے درسِ محبت صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے در پہ اپنے بلالو غم دو جہاں سے چھڑا کے
میری بگڑی کو بھی بنالو غم دو جہاں سے چھڑا کے

اے کرم کے بادشاہ تو سہارا، ہم سبھی کا
ہمیں راستہ وفا کا تم دکھا دو غم دو جہاں سے چھڑا کے

تو سخی ہے اور عطا کی ہے رب نے تجھکو عظمت
مجھے مدینہ اپنی کرا دو غم دو جہاں چھڑا کے

ابھی دور ہوں میں در سے تیرے گھر سے اور نگر سے
مجھے پاس اپنے بلالو غم دو جہاں سے چھڑا کے

یہی آرزو ہے میری تیرے شہر میں مروں میں
ساری دنیا کو بتاوں تیرا عاشق، غم دو جہاں سے چھڑا کے

Marfat.com

منظوم اظہار عقیدت

الٰہی، میری دعا یہی ہے ، نبی کے در کا سفر کرا دے
الٰہی میرے ، دیکھا مدینہ
وہ رحمتوں کا بڑا خزینہ
جہاں پہ جیتے ہیں مرنے والے
جہاں پہ مرتے ہے جینے والے
اسی نگر کا سفر کرا دے
الٰہی، میری دعا یہی ہے نبی کے در کا سفر کرا دے

علیؓ، عمرؓ ہو یا فاطمہؓ ہو
غنی صدیقؓ یا عائشہؓ ہو
جو جانتے ہیں نبی کی عظمت
انہی کی مجھ پہ نظر کرا دے الٰہی ، میری دعا یہی ہے

نبی کے در کا سفر کرا دے
بعید ہوں میں شہر سے تیرے
نسیم باد صبا سے تیرے
اگرچہ طیبہ نہیں گیا میں
مگر مسافر مجھے بنا دے
الٰہی میری دعا یہی ہے نبی کے در کا سفر کرا دے

Marfat.com

آزاد نظم

مجھے محمد ﷺ کی گلی میں ''نفس گم کردمی آید جنید و بایزید ایں جا'' بھی کہنا ہے

نبی میرے، مجھے اک دن
مدینے میں بلائیں گے،
محبت کا سفر کر کے
مدینہ جا کہ پھر واپس نہ آؤں گا
مدینے میں اگر جاؤں مجھے وہ خوبصورت سے
پرندے، جو نبی کے روضے پر گاتے،
محبت کے ترانے ہیں
محبت، حمد گاتے ہیں نبی سے پیار کرتے ہیں
مجھے بھی اُن کی اس محفل میں شامل
ہو کہ الفت کے ترانے، خوب گانے ہیں
محبت سے مجھے آداب لکھنے ہیں
لکھانے ہیں
نبی کی نعت کہنی ہے
محبت سے پرندوں کی گلی آباد کرنی ہے
محمد کی گلی میں سو''نفس گم کردمی آید جنید و بایزید ایں جا''
بھی کہنا ہے۔ نبی سے پیار کرنا ہے
مجھے دل کی گلی آباد کرنی ہے
محبت کی زباں میں آپ کی تعریف
کرنی ہے۔ مرا سرمایہ عظمت

Marfat.com

، مودت ہے

نبی کا عشق ہے

یہی اعزاز ہیں ملبوں میرے

یہاں قران بھی کہتا ہے

''لاترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی''

میں بولوں بھی تو کیا بولوں

میں دربار رسالت پر بڑے آداب سے، آنکھوں سے

،دل کی دھڑکنوں سے ''الصلوۃ والسلام علیک یا رسول ﷺ'' کہتا ہوں۔

☆☆☆

التجا

اے حاجیو! ہے تم سے مری یہی گذارش

طیبہ میں جا کے کرنا میری بھی تم سفارش

کہنا بڑے ادب سے، تم سر کو پھر جھکا کے

کہنا کہ ایک عاشق گلیوں میں ہے بھٹکتا　اور درد کا مسافر پھرتا ہے مارا مارا

اس کو بھی گر بلالیں شاہ غریب پرور　تو دن بدل ہی جائیں شاہ غریب پرور

کہنا بڑے ادب سے

نعتوں کی اس کو دے دیں

اک خاص ہی نگارش

ہو جائے اس کے واسطے رحمت کی یہی بارش

Marfat.com

(نثری نظم۔نثریکا۔ثم)

محمد زمانہ کا سلطان ہوگا ﷺ

میں نے بہت سے خوباں دیکھے
چہرے روشن، کردار اجلے اور دمکتے
عظمت کے میناروں پر فائز تھے وہ
اور تاریخ نے انکے نام ونسب اور ہمت کو سنہری حرفوں سے مزین کر کے
زمین کے ماتھے کا جھومر بنایا
صداقت کی شہادتیں دیں ہیں، زبور داؤد، انجیل مسیح اور لوح تورات موسیٰ نے ان کی
عجم وعرب کے بھی امن پسند اکابرین نے انھیں سند وفا عطا کی ہے
اور انکی شان شوکت کی نغمہ سرائی بھی کی ہے
عظمت رفتہ کے سجادہ پہ فائز لوگ عقیدہ، ایمان، محبت اور پیام وحدت انسانیت کے مٹی میں
کر وہ چلے گئے اور ساتھ ہی جاتے جاتے
سندیسہ بھی دے گئے کہ ہمارے بعد ایک ایسا بھی آئے گا محترم
کہ ہم اسکے پاؤں کی جوتی کا تسمہ باندھنے کے بھی قابل نہیں ہیں
نبی آخری ﷺ زمانے کا امام ہوگا، وہ ایمان نہیں جان ایمان ہوگا
محمد ﷺ زمانہ کا سلطان ہوگا وہ اول، وہ آخر، وہ ظاہر، وہ باطن، وہ سلطان مخلوق شان انام
محمد ﷺ زمانہ کا سلطان ہوگا ، محمد ﷺ زمانہ کا سلطان ہوگا

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ ☆ (منظوم ترجمہ)

کالیاں زلفاں والا دُکھی دلوں کا سہارا
قسم ہے خدا کی مجھے سب سے ہے پیارا☆

کیا بتاؤں مصطفٰی کی کتنی سوہنی شان ہے
آپ کی تعریف میں تو سارا ہی قرآن ہے
پڑھ کے تو دیکھ ذرا کوئی بھی سیپارہ

کالیاں زلفاں والا دُکھی دلوں کا سہارا
قسم ہے خدا کی مجھے سب سے ہے پیارا

آپ جیسا کوئی نبی دنیا میں آیا نہیں
دوست آپ جیسا کوئی رب نے بنایا نہیں
آمنہ کا چاند اور حلیمہ کا دُلارا

کالیاں زلفاں والا دکھی دلوں کا سہارا
قسم ہے خدا کی مجھے سب سے ہے پیارا

Marfat.com

دیتے ہیں گواہی ذرے کوہِ طور کے
دیکھتے نصیب والے جلوے حضور کے
دید میرے نبی کی ہے حق کا نظارہ

کالیاں زلفاں والا دُکھی دلوں کا سہارا
قسم ہے خدا کی مجھے سب سے ہے پیار

کرکے اشارا شوہنا سورج کو پھیر دے
خود ہی چاند توڑ دے اور خود ہی چاند جوڑ دے
بگڑی بنائے میرے نبی کا اشارا

کالیاں زلفاں والا دکھی دلوں کا سہارا
قسم ہے خدا کی مجھے سب سے ہے پیارا

☆ نوٹ: شاعر عبدالستار نیازی کی مشہور پنجابی نعت شریف " کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا" کا اردو منظوم ترجمہ

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

محمد تاج دار دوسرا است
کہ بر سر، تاج لولاک لما است

میان ہر سلاسلِ ء نبوت
محمد ﷺ ابتدا تا انتہا است

چوں یافتم نور از حب رسالت
محمد ﷺ مظہر نور خدا است

او ہادی، پیشوا در دین و دنیا
محمد ﷺ مقتدائے انبیاء است

کجا من، و کجا توصیف احمد
محمد را ثناخواں خود خدا است

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ ☆

پندار من محمد ﷺ دلدار من محمد ﷺ
من زخمِ جگر دارم غمخوار من محمد ﷺ

در حالتِ مصیبت یک روز غم ندیدم
خوش حال وقت گزارم دلدار من محمد ﷺ

من بلبل مدینہ من راھی مدینہ
از گلستان طیبہ گلزار من محمد ﷺ

اندر زمین خلائق در آسماں ملائیک
گویَم کہ من غلامم سردار من محمد ﷺ

غم نیست اے جیلانی از خوف روز محشر
چوں است در قیامت غمخوار من محمد ﷺ

☆ در زمین شعر فارسی، دلدار من محمد ﷺ

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ ☆

ھم سپکے وہ او ھم نمر وہ ھم گلونہ کہکشاں وہ
خو تیارے خورے ورے وے چہ(کہ) رسول ﷺ نہ دے راغے

•

دا رانڑاں خو تصدق دے د رسول ﷺ خکلے قدمونو
تبسم بہ چا زدہ کڑے چہ(کہ) رسول ﷺ نہ وے راغلے

•

نن توحید توحید نعرے دی د رسول ﷺ بہ برکاتو
کفر و شرک بہ ژالیدلے چہ(کہ) رسول ﷺ نہ وے راغلے

•

ہر انسان د غلامی نہ دوی راتلو سرہ آزاد شو
دطاغوت جبر بہ خور وے چہ(کہ) رسول ﷺ نہ وے راغلے

ہر سڑے برابر شو پہ عرب او پہ عجم کنبی
دا تقویٰ بنیاد بہ نہ وے چہ(کہ) رسول ﷺ نہ وے راغلے

حق ئے ورکڑو جینکو تہ د عصمت او د ژوندن
داغہ پیغلے بہ ژول مڑے وے چہ(کہ) رسول ﷺ نہ وے راغلے

دشخصیت بت ئے مات کڑو خپل کردار بہ برکتہ
داغہ بت بہ نیغ ولاڑ وے چہ(کہ) رسول ﷺ نہ وے را غلے

☆ یہ الناس اور اردو دان قاری کے لیے اردو رسم الخط میں پشتو نعت

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

یو محبوب دے دا اللّٰہ خو محمد دے
بل نی نشته مصطفٰی خوندے شیدا

چه قران پرے نازل شوے محمد دے
دکردار او د گفتار دے لوئی رنړا

محمد ډیر رحیم او ډیر روء ف دے
دا سبے مونږ ته وائی سورهء توبه

رب خالق د کل عالم او کل جهان دے
محمد د رحمتونه ره نما

هم شافع دے هم عاقب دے هم احمد
یعنی مونږ لره دے لوئی یو دوا

بوسفیان خو سردار وو د کفارو
خو رسول دلاسه او شو پارسا

زه تعریف د محمد په سنگ کړم
تول قران دے په رسول باندے گواه

Marfat.com

پنجابی نعت در مدح رسول ﷺ

محمد ﷺ تاجدارِ دوسرا وے
کہ سر تے تاجِ لولاک سجا وے

نبوت سلسلے دی ہر کڑی وچ
محمد ﷺ ابتدا تے انتہا وے

ملی اے روشنی ساہنوں نبی سی
محمد ﷺ خالق کل دی عطا وے

جو گزرے ون سبھی دے پیشوا ون
محمد ﷺ انبیا دا مقتدا وے

کوئی سمجھے تے کے سمجھے اُنہاں نوں
محمد ﷺ دا ثنا خواں خود خدا وے

Marfat.com

ہندکو نعت

تیرے در دے اسی غلام آقا
حاضری دا ملے پیام آقا

جد بی میں سوچا تیری نعتاں نوں
رفعتاں دا ملے انعام آقا

کاش لوکاں نو میں بی دس دیواں
اپڑیں نبیؐ دہ احترام آقا

صبح وطن سی مینوں بہتر اے
تری گلی دی نکھری شام آقا

بے مرادہ نہ ہوسی کوئی بی
جے سمجھ لے تیرا پیغام آقا

بڑن جہاواں میں بھی [illegible] در دا
اک ادنیٰ جیا غلام آقا

Marfat.com

زندگی ختم پئی ہوندی اے
کچھ تہ کرو مرے امام آقا

دو جہاں ساڈی ہو جاون سونڑیں
جدبی ملے تیرا نظام آقا

نعت لکھاں ، اے مری خوش بختی
میں کی ، کی مرا مقام آقا

بڑن جاواں میں تیرے در دا سگ
لوگ کر سن تد احترام آقا

تو مبشر ایں تو مدثر ایں
ہے محمود ترا مقام آقا

شاعری کی تہ ساڈی [redacted] لی نعماں
اے بھی تیرا وے انتظام آقا

Marfat.com

Naat shrif

Glory of prophet MUHAMMAD (peace be upon him)

o, my, lord , o , my, lord
you are the gift of GOD
for the whole human and whole land
o,my lord ,o, my, lord

you are the kind prophet
you are the great beneficent
you are the mercy of GOD
for the whole human and whole land

o,my, lord , o , my, lord
you are the gift of GOD
you are the gift of GOD

Marfat.com

Glory of prophet MUHAMMAD (peace be upon him..

you are the moon of world

you are the sun of earth

you are loved by earthly

and loved by heavenly

you are knowledge is bounderless

u r the mercy of Allah

you are the lord of human being

you are the wellwisher of ummah and last prophet of Allah

Holy prophet MUHAMMAD ! (p.b.u.h)

MAY IN PEACE YOUR TOMB AND Masjid

may your city MADINA and may your street

you spread the final message of only one GOD

Allah Alone, Unique. so you are the last prophet of

GOD ,only ,alone unique

The QURAN revealed to you, as final as you ,

as last as you peace to you and may peace to your

friends sahaba

to your offspring and to your followers

o.Allah guaid us to the path of holy prophet

(p.b.u.h.)

Marfat.com

نعتیہ قطعات (ﷺ)

نعتیہ (قطعہ، غیر منقوط)

—۱—

کس کے کرم کا ہم کو سہارا عطا ہوا	مولیٰ و کردگار سے احمد ﷺ عطا ہوا
ہے وہی درد دل کی دوا میرے مولا	ہاں اللہ سے ہم کو محمد ﷺ عطا ہوا

—۲—

ہے وہ اعلیٰ و اولیٰ ہمارا رسول ﷺ	ہے وہ والا و اعلیٰ ہمارا رسول ﷺ
ہیں راہی مکاں سے لامکاں کے وہی	اسی واسطے ہے حامد و محمود ہمارا رسول ﷺ

—۱—

آپ ﷺ ہیں راہ نما آپ ﷺ ہیں حق نما
اے رسول خدا ﷺ آپ ﷺ ہیں اللہ نما

—۲—

ہر سمت نظر آتا ہے وہ دیکھ لو گنبد
کیا خوب سرسبز ہے وہ دیکھ لو گنبد
جذبوں کو سنوارنا ہو اگر شوق سے تم نے
ہر روز صبح و شام کو بس دیکھ لو گنبد

—۳—

دنیا والے تو فقط دل ہی دکھانے آئے	مرے سرکار تو دنیا کو سجانے آئے
اور ہوں گے جنھیں خیرات کی رہتی ہے طلب	مرے سرکار تو دنیا پہ لٹانے آئے
پنے اعمال تو قابل نہیں تھے جنت کے	ہم تو سرکار کی مدحت کے بہانے آئے

Marfat.com

-۴-

شافع روز جزا، محبوب رب کبریا ، آپ ﷺ ہیں
ہیں نبوت کے خاتم اور سیاح شبِ اسریٰ ، آپ ﷺ ہیں
شفیع خلق اور محبوب رب العالمین ، آپ ﷺ ہیں
خدا کی وحدت کی حقیقت راز داں ، آپ ﷺ ہیں

--۵--

دنیا بنی ہے آقا آپ کے کارن
اس بزم کی ہستی سجی ہے آپ کے کارن
ہیں آپ ہی خدا کے حبیب اور مرے رسول
بعثت بھی انبیاء کی ہوئی آپ کے کارن

--٦--

یاد رسول پاک کو دل میں سجا لیا
میں نے مدینے پاک میں اک گھر بنا لیا
ان کے کرم کی بات تھی ان کا کرم ہوا
میرے نبی نے مجھ کو بطحا بلا لیا

--۷--

مٹنے لگے دنیا سے غفلت کے اندھیارے
اک نور کی کرن ہے کہ پھوٹی عرب سے
جو مانگتا ہے مانگے اس در سے ملے گا
ہر ایک کو وہ دینگے بڑھ کر طلب سے

Marfat.com

--۸--

کیونکر رسول اللہ ﷺ کو دے گا کوئی گزند نام خدا ہے نام محمد ﷺ کے ساتھ ساتھ

اللہ نے کلمہ میں لکھی، شان مصطفیٰ نام خدا ہے نام محمد ﷺ کے ساتھ ساتھ

--۹--

شعر بہانہ ان کی ثنا کا من دیوانہ ان کی عطا کا

دنیا کیا ہے اے انسانوں صدقہ ہے یہ مرے خدا کا

--۱۰--

ترے ہی نور سے تعمیر ہوئے دونوں جہان

وگرنہ چاند ستارے تھے ضیاء بار کہاں

غرور نسل کے سب بت گرا دیئے تو نے

خرد کے پاس پھر ایسا معیار کہاں

--۱۱--

طیبہ کی طرف باد صبا لے بھی جا مجھے اور جانب رحمت بھی، اُڑا، لے بھی جا مجھے

میں سوچا رہتا ہوں مدینے کی فضا کو دنیا سے الگ کر کے، اٹھا لے بھی جا مجھے

--۱۲--

اگر انکی نظر ہو مدینے میں نگر ہو

تو بطحا کو سفر ہو مقدر اوج پر ہو

--۱۳--

والیل ہیں زلفیں تری والفجر ہے چہرہ ترا

ہیں ابرو، قوسِ قزح آنکھیں تو کیا! سبحان اللہ

اے سید عالی نسب تو مجتبیٰ، تو مصطفیٰ ﷺ

Marfat.com

--۱۴--

مقام مصطفیٰ کیا ہے ذرا قرآن تو پڑھ لے
نبی کو علم ہے یارو سورہ رحمان تو پڑھ لے
بنا ان کی محبت کے در فردوس نہیں کھلتا
ذرا تو غور سے پہلے حدیث احسان تو پڑھ لے

--۱۵--

حضور ﷺ کی نعت کہنا کتنا مشکل ہے
ذرا مصرعہ بناؤ پھر دیکھو کتنا مشکل ہے
مگر جب وہ کرم کر دیں تو پھر مشکل نہیں رہتی
اگرچہ مدحت سرکار ﷺ کہنا کتنا مشکل ہے

--۱۶--

چہرہ ہے ان کا آفتاب، سیرت ہے ان کی مہتاب
حسن بہ حسن ، رخ بہ رخ، جلوہ بہ جلوہ ہو بہ ہو
ہوئے معراج میں وہ عیاں، رب حضور کے جہاں
حسن بہ حسن ،رخ بہ رخ ، جلوہ بہ جلوہ ہو بہ ہو

<u>۔ فارسی قطعہ ۔</u>

من خادم در روضہ مصطفیٰ را
خیرات عشق یاالٰہی من عطا کُن
بسیار خوباں دیدہ ام در جہاں نمی
لیکن تو اے ختم الرسل شہکار جدا را

Marfat.com

پشتو قطعہ

ستا سو پہ سیرت ے شو ژوندن ڈیر روبنانہ
جار شمہ لتانہ اے رسول ﷺ مہربانہ
تہ پہ معراج خدائے بللے اے
پہ آسمانونوں گرزدلے اے
روح الامین نہ مخکے تلے اے
دیدار دے کڑے دے د پاک اللہ سبحانہ
جار شمہ لتانہ اے رسول ﷺ مہربانہ

رباعی

جیسے تیرے دربار پہ آوؤں گا میں
پھر اشک سے دل کی کتھا لکھوں گا میں
مجھ کو تری چاہت بھی ہے حاجت بھی ہے
دل پہ ہے جو بیتی، کہ لوٹاؤں گا میں

ثلاثی۔ا۔

ساری دنیا کا سلطان مدینے میں ہے
گرچہ عبادت کے مزے لوٹ رہا ہوں
پہ مرا دل اور مری جان مدینے میں ہے

ثلاثی۔۲۔

خدا نے عرش اس فرش کو بنایا
اور عرش اپنا زمیں پر لا بچھایا
محمد مصطفیٰ کو لا بٹھایا

Marfat.com

نعتیہ ماہیا

دل کھینچ لیا ہے اُس نے، وہ دیکھ کہاں پہنچا ، بطحا دیکھ لیا ہے اُس نے

فردیات

۱۔ راضی جو مصطفیٰ کو تم نے کر لیا
رب کو پھر منانا مشکل نہیں رہا

۲۔ آجائیں مرے خواب میں گر رحمت عالم
میں گھر کو سجالوں گا سبھی کہکشاؤں سے

۳۔ اک شاہ عرب کی ثنا کے لئے میں دولت سخن لٹاتا ہوں
مرے پاس ہیں یاقوت و مرجاں، میں گوہر فن لٹاتا ہوں

۴۔ رخ ہے والضحیٰ ان کا ، لیل ہیں زلفیں انکی
حسن بہ حسن رخ بہ رخ جلوا بہ جلوا ہو بہ ہو

۵۔ سیکھی ہے پرندوں نے گفتگو رسول ﷺ سے
اور ملتی تتلیوں کو ہے خوشبو رسول ﷺ سے

۶۔ اطاعت رسول کی ، اطاعت خدا کی ہے
نعت رسول کی ، حمد خدا کی ہے

Marfat.com

[illegible] قدموں سے تیرے عرش ہوا ہے یہ فرش بھی
رتبہ بڑھایا رب نے اتنا تیرا حسین

۸۔ایسی کوئی جگہ تو اخبار بتا دو
ہوتا نہیں چرچا جہاں مرے نبی کا

۹۔قرآن کی زبان ہے ثنا خوان مصطفیٰ
اللہ کا فرمان ہے فرمان مصطفیٰ

۱۰۔ثنا آپ ﷺ کی ہے خدا کی ثنا
رضا آپ ﷺ کی ہے خدا کی رضا

۱۱۔اک عشق مصطفیٰ ہے جو ہے باعث سرور
[illegible] ں کے آس پر کب جی رہے ہیں لوگ

۱۲۔محمد کی تخلیق گر خدا نہ کرتا
تو لفظ کن خدا ادا نہ کرتا

۱۳ میرے خدانے مجھ پہ یہ احسان کر دیا
مجھ کو نبی کا اپنے ثناخواں کر دیا

فارسی (فرد)

۱۶۔من ترا رہبر کنم تا کہ یابم منزلم
او بمنزل می رسد کہ او ﷺ را [illegible]

Marfat.com

سلام (نظم)☆

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
درود اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ جس نے راز اُخریٰ سب کو سمجھایا
درود اس پر کہ جس نے بھید سدریٰ کا سب کو بتلایا

سلام اس پر کہ جو ہوا جواز روز الست
درود اس پر کہ جس نے درس استقلال سکھلایا

سلام اس پر کہ جس نے حق دیا ہے عالم میں نسواں کو
درود اُس پر کہ جس نے بخش دیا اپنے دشمن کو

سلام اس پر کہ جس نے حق دیا ہے عالم میں نسواں کو
درود اُس پر کہ جس نے بخش دیا اپنے دشمن کو

سلام اُس پر کہ جس نے تزکیہ باطن کا سکھلایا
درود اُس پر کہ جس نے حق کا پیغام پہنچایا

☆ در زمین حالیؔ

Marfat.com

صلوٰۃ وسلام

ہے یہ حسرت در پہ جائیں اشک کے دریا بہائیں
داغ سینے کے دکھائیں سامنے آ کر سنائیں

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

رہنمائے دو سرا ہیں
شافعِ روز جزا ہیں
آپ خاتم الانبیاء ہیں
نائب دست خدا ہیں

یانبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوۃ اللہ علیک

خاکیوں کے آسرا ہیں
عاصیوں کے ناخدا ہیں
عاشقوں کے رہنما ہیں
آپ ہی مہر و وفا ہیں

یانبی سلام علیک یارسول سلام علیک
یاحبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

حق کی خاطر لڑے ہیں
جان سے بھی تو گزرے ہیں
زخم بدر میں بھی سہے ہیں

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک . صلوۃ اللہ علیک

☆☆

مصطفٰی جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
فلک صدق وصداقت پہ لاکھوں سلام
باغ فہم وفراست پہ لاکھوں سلام
حق کی روح خلافت پہ لاکھوں سلام مصطفٰی کی نبوت پہ لاکھوں سلام
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام
مصطفٰی جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم رسالت پہ لاکھوں سلام

آفتاب حقیقت پہ روشن درود ماہتاب رسالت پہ روشن درود
مہر گل رخ کی طلعت پہ روشن درود مہر چرخِ نبوت پہ روشن درود
وردِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام
مصطفٰی جان رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزم رسالت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

افضل الانس و جان بعد از مرسلیں
یارِ ختم نبوت پہ لاکھوں درود
عاشق مصطفیٰ، ہے صدیق با خدا
ان کے چہرہ انور پہ بے حد درود
شرف و عز و صداقت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں۔ سلام شمع بزم رسالت پہ لاکھوں سلام

☆

فاروق ہیں باطل کے لئے تیغ نہاں
دشمن دیں سے شدت پہ لاکھوں سلام

☆

وہ پیکر حیا ہیں* وہ جامع قرآں ہیں
انکی شرم انکی عفت پہ لاکھوں سلام
جن کا لقب ہوا ہے ذوالنورین
جس کا ثانی سخاوت میں کوئی نہیں
یعنی عثمان شان شہادت پہ لاکھوں سلام

☆

مرتضیٰ شیر خدا ، شجاعت کا مرد میداں
باب علم نبوت پہ لاکھوں سلام
شیر خیبر شکن ، مولیٰ ء از کیاء
یعنی شاہ ولایت پہ لاکھوں سلام

* تضمین بر سلام امام احمد رضا خان قادریؒ

Marfat.com

مناقبِ صحابہؓ منقبت صدیقؓ

نبی کے عشق میں برحق ہیں چار یار نبی ﷺ
مگر صدیق ہیں ان میں وہ وفا دار نبی
کہ راہ خدا میں نبیؐ پہ کیا سب کچھ نثار
بنے ہیں سیرت و صورت سے جانثار نبی ﷺ

منقبت عمرؓ

وہ عمر جن کے حق میں نازل آیتیں قرآن
ان کی خداداد فقر عدالت پہ لاکھوں سلام

منقبت عثمانؓ

جن کا ثانی سخاوت میں کوئی نہیں
جن کا لقب ہوا ہے ذوالنورین
وہ پیکر حیا ہیں وہ جامع قرآں ہیں
اسکے نور عفت پہ لاکھوں سلام
یعنی عثمان شان شہادت پہ لاکھوں سلام

منقبت علیؓ

مرتضیٰ شیر خدا شجاعت کا عالی مرد میداں
باب علم نبوت پہ لاکھوں سلام
شیر خیبر شکن مولیٰ ء ازکیاء
یعنی شاہ ولایت پہ لاکھوں سلام

منقبت علیؓ

ابو تراب لقب جس نے نبیؐ سے پایا
اسی علی مرتضیٰؓ کا میں بھی عاشق ہوں

Marfat.com

منقبت امام حسینؓ

دیکھ لو وہ دور سے اک آ رہا ہے قافلہ
خدمت دیں کا سبق سکھلا رہا ہے قافلہ

قافلہ سالار کی جرات پہ تو سب کٹ مرے
بندگی کی انتہا بتلا رہا ہے قافلہ

عشق کی منزل تو کب کی پار وہ سب کر چکے
اب سرِ میدان لُٹنے جا رہا ہے قافلہ

سر کٹا کر عظمت انسانیت کی شان پر
نعرہ تکبیر لے کر آ رہا ہے قافلہ

اس کے سردارِ معظم ہیں حسین ابن علی
زندگی کی روح کو گرما رہا ہے قافلہ

سب رفیقوں کو لٹا کر عظمتِ اسلام پر
فلسفہ تسلیم کا سمجھا رہا ہے قافلہ

اور بھی ہوں گے بہت سادات و صوفی و اولیاء
سر ہے اونچا میر کا دکھلا رہا ہے قافلہ

Marfat.com

سلام

سلام اے پیکر جود و عطا السلام
سلام اے مظہر مہر و وفا السلام
سلام اے شناور ، بحر عرفاں
سلام اے ابن علیؓ ، سبط نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سلام اے امامِ امامان قدسیاں
سلام اے رہبرِ رہنمایانِ عرشیاں

سلام اے شبیہ جمال مصطفیٰ السلام
سلام اے رہبر رہروئے تاجداراں
سلام اے قاسم فیض ختم رسل
سلام اے رہبر رہرواں صدر بل

☆

کس کا خوں اُفق شفق کو بھر گیا
نعرہء تکبیر پر سوز جنوں سے لڑ گیا
باطل و یزید کے پیرو کو رسوا کر گیا
فلسفہ کس کا دو عالم میں سویرا کر گیا

جو نبی کے دین کی خاطر کٹا ہے وہ حسین
عظمت انسانیت پر جو مٹا ہے وہ حسین

Marfat.com

حسین کا نام

ظلمت فکر میں تنویر ہے حسین کا نام
جلوت کفر میں شمشیر ہے حسین کا نام

ہے سعادت کی کئی نسبتیں مگر مجھ کو
مرکزِ عشق ہے ، توقیر ہے حسین کا نام

پھر وہی منزل مقصود تک جا پہنچے گا
ہے جس کے خواب اور تعبیر میں حسین کا نام

عظمت دین سے ہو گا وہ ہمکنار ہر دم
ہے جو کردار کی تصویر میں حسین کا نام

یہ روانی جو میرے شعر کی بیان میں ہے
ہے وجہ اسکی ، ہے تاثیر میں حسین کا نام

☆

جہاں بھی جاؤں نظر آتے ہیں ان ہی کے نشان
شہادتوں کے فلسفے میں مسکراتے حسین

Marfat.com

منقبت میراں (حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

۱۔مرے میراں کا یہ فرمان سن لو
مریدی لاتخف ، اللہ ربی
نہ گھبرا اے مرے مرید صادق
مرے اللہ نے دی ہے مجھ کو عظمت
اطاعت تم مری کرتے ہی رہنا
بروز حشر میں تیرا شفیع ہوں

۲۔میر میراں شاہ جیلاں غوث اعظم ہے لقب
اُن کے در پہ آیا ہوا چور بنتا ہے قطب
گردنوں پہ اولیاء کے ہے ترا زیبا قدم
اے حسینی و حسنی سید والا نسب

منقبت مجدد الف ثانیؒ

مجدد الف ثانی ، ہوئے ہیں عظیم
محدث اور علامہ ، فقیہ و فقیر
سیاست میں تھے وہ قوم کے رہنما
تصوف میں رکھی ، بنائے نعیم

Marfat.com

دعائیہ

ماں کے لئے، نبی ﷺ کی چھاؤں کی دعا

اے مجھے رحمت کی چھاؤں دینے والے
تو نے مجھ سے میری رحمت کی چھاؤں
واپس تو لے لی مگر مری اک دعا بھی تو سن لے
کہ مری رحمت کی چھاؤں کو
اپنی نبی ﷺ کی رحمت کی چھاؤں عطا فرما

☆

پڑھنے کا ہنر ہو تو پڑھ لیتے ہیں عاقل
پتھر پہ رقم شدہ تاریخ جہاں کی

☆

پڑھنے کا ہنر ہو تو پڑھ لیتے ہیں عالم
اشجار کے پتوں پہ تصویر وفا کی

☆

برائے ایصال ثواب والدہ محترمہ

ایک دفعہ سورۃ فاتحہ 3 دفعہ سورۃ اخلاص اور 3 دفعہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب انبیاء کرامؑ اولیاء کرامؒ اور جملہ مومنین و مسلمین کو ایصال کریں اور میری والدہ، دو بھائی و بہنوئی اور اپنے مشائخ اساتذہ کرام، دوست احباب کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ انکی مغفرت فرمائے (اور ایک مفقود الخبر بھائی کو ہم سے ملانے) اور اس مجموعے کی خواندگی پر اس کا اجر بھی انہیں عطا فرمانے کی دعا

Marfat.com

نبی کریم ﷺ کی مدح ذات باری تعالیٰ خود فرماتے ہیں ہم اُن کی کیا مدح کریں گے۔ خدا خود ان کی نعت فرماتا ہے۔ انا اعطانک الکوثر۔ میرے والد محترم فرماتے ہیں کہ

میں تو کہتا ہوں کہ میں تمہارا ہوں　　آپ ﷺ بھی کہہ دیں کہ یہ ہمارا ہے۔

نور حکیم جیلانی کی نعت۔

تخلیق کے کائنات میں موجود ہیں جلوہ ترا　　خورشید ہے عکس جمال اور چاند ہے سایہ تیرا

محبت رسول ﷺ کا بہترین اظہار ہے اللہ ان کے نعتیہ مجموعہ کی وجہ سے گمراہوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔

سید سبطین قادری المعروف تاج آغا صوبائی صدر جمعیت علماء پاکستان، صوبہ پختونخواہ

محترم جناب نور حکیم جیلانی صاحب　　اسلام علیکم

آپ کا مسودہ نعت ''شعر بہانہ اُن ﷺ کی ثناء کا'' دیکھا، پڑھا۔ آپ کے اشعار نعت ...
ﷺ تشریف لائے۔ ہر چیز گواہی دے رہی تھی کہ آخری نبی رحمۃ للعالمین ﷺ تشریف لائے ...
سنا رہی ہیں۔ عبدالمطلب خوش ہو رہے ہیں۔ حضرت ابوطالب سرکار ﷺ کی بارہ سال کی ...
مذہبی رہنما اقرار کر رہے ہیں کہ نبی ﷺ کی آمد ہو گئی ہے۔ واہ۔ واہ بی بی حلیمہ خوش حال ...
ہیں۔ جناب سیدنا ابوبکر صدیقؓ، امیر حمزہؓ، بی بی زہراؓ، حضرت محمد کی شان میں نعت ...
رواحہؓ کی نامور شخصیات اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نعتیں ...
جامیؒ، امیر خسروؒ اور پھر ہندوستان کے ہر مسلمان شاعر نے نعتیں لکھیں ...
، عبدالستار نیازی، حفیظ تائب، بشیر حسین ناظم سینکڑوں نام ہیں اور سلام اور درود ...
لوگ کہ ان کے نام لکھتے ہوئے پورا انسائیکلوپیڈیا بن جائے۔ مبارک ہو آپ کو بھی اللہ تعالیٰ نے ...
مرتب کی۔ اللہ تعالیٰ [illegible] فرمائے۔ اور آقا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے فیض جاری ...

Marfat.com